تحفظ کا باضابطہ نوٹس (پروسیجرل سیف گارڈز نوٹس)

والدین کے حقوق برائے خصوصی تعلیم K-21

OREGON
DEPARTMENT OF EDUCATION
Oregon achieves . . . together!

اوریگون
محکمہ تعلیم
اوریگون کامیاب ہوتا ہے --- ایک ساتھ مل کر!

طلباء کے لئے مواقع بڑھانے کا دفتر 255 کیپٹل اسٹریٹ NE
سیلم، اوریگون 97310

یہ دستاویز امریکی محکمہ تعلیم کے ماڈل پروسیجرل سیف گارڈز کے مطابق
جیسا کہ ضروری ہے اوریگون کے قوانین کے بارے میں مخصوص معلومات کے ساتھ نوٹس (جون 2009)۔

یہ دستاویز 2020-2021 تعلیمی سال کے لیے تیار کی جا رہی ہے۔ البتہ، یہ دستاویز اس وقت تک قابلِ اطلاق ہے جب تک کہ دوسری صورت میں اسکول کے ڈسٹرکٹس کو آگاہ نہیں کیا جاتا۔

اس دستاویز کے بارے میں سوالات یا تبصرے یہاں بھیجے جا سکتے ہیں:

آفس آف سٹوڈنٹ اپورچونٹی اوریگون ڈپارٹمنٹ آف
ایجوکیشن
255 کیپیٹل اسٹریٹ
سیلم، یا 97310
(503) 947-5634

یہ دستاویز الیکٹرانک طور پر پروسیجرل سیف گارڈز کی اس ویب سائٹ پر دستیاب ہے:

https://www.oregon.gov/ode/rules-and-policies/Pages/Procedural-Safeguards.aspx

یہ اسٹیٹ بورڈ آف ایجوکیشن کی پالیسی ہے اور اوریگون محکمہ تعلیم کی ترجیح ہے کہ کوئی سے بھی تعلیمی پروگراموں، سرگرمیوں، یا روزگار میں نسل، رنگ، جنس، ازدواجی حیثیت، مذہب، قومیت، عمر یا معذوری کی بنیاد پر کوئی امتیازی سلوک یا ایذا رسانی نہیں کی جائے گی۔ مساوی مواقع اور غیر امتیازی سلوک کے بارے میں سوالات رکھنے والے افراد کو اوریگون ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، بمقام 255 کیپٹل اسٹریٹ NE، سیلم، اوریگون 97310 پر اسٹیٹ سرنٹنڈنٹ آف پبلک انسٹرکشن سے رابطہ کرنا چاہیے۔ فون 503-947-5634؛ فیکس 503-378-5156۔

اس کتابچے میں دی گئی معلومات ان کے لیے ہیں:

- جیسا کہ 34 CFR 300.30 میں بیان کیا گیا ہے بچوں کے وہ والدین، جو دی انڈی ویجول ڈس ایبیلٹی ایجوکیشن ایکٹ (IDEA) کے تحت خصوصی تعلیمی خدمات کے اہل ہیں، یا ہو سکتے ہیں۔
- ORS 419B.550 سے 419B.558 اور OAR 581-015-2325 کے مطابق معذوری کے حامل بالغ طلباء یا (والدین سے) آزاد شدہ نابالغ۔

"والدین" کی تعریف

IDEA معذور بچوں کے والدین کو بعض حقوق دیتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ والدین:

- ایک بچے کے نسبی والدین ہوں یا گود لیا ہو؛
- ایک بچے کے رضاعی والدین ہوں؛
- ایک قانونی سرپرست ہوں (اسٹیٹ ایجنسی کے علاوہ) یا دوسرا شخص جو قانونی طور پر بچے کی فلاح و بہبود کا ذمہ دار ہو؛
- ایک ایسا فرد جو نسبی والدین یا گود لینے والے والدین (بشمول دادا دادی، سوتیلی ماں/باپ یا دیگر رشتہ دار) کے طور پرکام کررہا ہو؛ یا
- قائم مقام والدین جیسے اسکول ڈسٹرکٹ یا نوعمروں کی عدالت کے ذریعہ مقرر کیا گیا ہو۔

اگر ایک سے زیادہ افراد والدین کے طور پر کام کرنے کے اہل ہیں، اور نسبی یا گود لینے والے والدین کے طور پر کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو نسبی یا گود لینے والے والدین کو IDEA کے تحت والدین تصور کیا جاتا ہے۔ البتہ:

- اگر نسبی یا گود لینے والے والدین کے پاس بچے کے لیے تعلیمی فیصلے کرنے کا قانونی اختیار نہیں ہے تو یہ اصول لاگو نہیں ہوتا۔
- اگر کوئی عدالتی حکم یا عدالتی حکم نامہ ہو کہ جس میں مخصوص فرد (افراد) کو نامزد کیا گیا ہو جو کسی بچے کے والدین کے طور پر کام کر سکتے ہیں یا کسی بچے کیلئے تعلیمی فیصلے کر سکتا ہو، تو وہ شخص خصوصی تعلیم کے مقاصد کے لیے والد/والدہ متصور ہو گا۔

وہ طلباء جو 18 سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں، کم عمر کے وہ قابل اطلاق طلباء جنھوں نے شادی کی ہوئی ہے، یا جو قانونی طور پر (والدین کی سرپرستی) سے آزاد ہیں، اور بغیر کسی قائم مقام عدالتی سرپرست کے، اپنی تعلیم کے بارے میں خود فیصلے کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ ایسے طلباء کے پاس اس طباعت میں درج کردہ IDEA کے تحت والدین کے تمام حقوق محفوظ ہوں گے۔

یہ علامت بالغ طلباء اور/یا (والدین کی سرپرستی سے) آزاد شدہ نابالغوں کے لیے قابل اطلاق مواد کی نشاندہی کرتی ہے۔

نوٹ کریں کہ اس کتابچے میں جو حقوق بچے پر لاگو ہوتے ہیں وہ اس بالغ طالب علم پر بھی لاگو ہوں گے جو IDEA کے تحت اہل ہے۔

تمام معذور طلباء IDEA کے تحت خصوصی تعلیمی خدمات کے اہل نہیں ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ طلباء ایسی معذوری کے حامل ہوں جو زندگی کی اہم سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے لیکن وہIDEA کے تحت معذوری کے زمرے میں سے کسی ایک کے لیے، IDEA کے تحت معذوری کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتے ہیں۔ ایسے بچوں کو مختلف وفاق قوانین، جیسے کہ ری ہیبیلیشن ایکٹ 1973 کی دفعہ 504 یا امریکن ود ڈس ایبلٹیز ایکٹ (ADA) کے تحت تحفظ حاصل ہو سکتا ہے۔ ایسے بچوں اوران کے والدین کے حقوق مشابہ ہیں، تاہم ایک جیسے نہیں، جیسا کہ اس کتابچہ میں تحفظ کا ضابطہ بیان کیا گیا ہے۔ ان قوانین کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کے سیکشن 504 کے کوآرڈینیٹر سے رابطہ کریں یا ODE سول رائٹس کی ویب سائٹ پر معلومات دیکھیں۔

فہرست مواد

"والدین" کی تعریف.......... 2
عام مروجہ معلومات 5
پیشگی تحریری نوٹس 5
مادری زبان.......... 6
الیکڑانک میل.......... 6
رضامندی کی تعریف 7
رضا مندی.......... 7
آزاد تعلیمی تشخیص (IEE).......... 10
معلومات کی رازداری 12
رازداری.......... 12
تعریفیں.......... 12
ذاتی طور پرقابل شناخت 12
والدین کے لیے نوٹس.......... 12
رسائی کے حقوق 13
رسائی کا ریکارڈ.......... 14
ایک سے زیادہ بچوں کے ریکارڈ 14
معلومات کی اقسام اور مقامات کی فہرست 14
فیس.......... 14
ریکارڈ میں ترمیم کی درخواستیں.......... 14
تعلیمی ریکارڈز کے بارے میں سماعت کے مواقع اور طریقہ کار 15
تعلیم کے ریکارڈ کے بارے میں سماعت کے نتائج 15
ذاتی طور پر اقابل شناخت معلومات کے افشاء کے لیے رضامندی 15
حفاظت.......... 16
معلومات کو ضائع کرنا 16
تنازعات کو حل کرنا 16
ثالثی 16
باضابطہ کاروائی کی سماعت کے عمل اور ریاستی شکایت کے طریقہ کار کے درمیان فرق 17
ریاست کا شکایت کا طریقہ کار.......... 18
ریاستی شکایت درج کرانا 20
ایک باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست دائر کرنا 21
ماڈل فارمز.......... 23
بچے کی جگہ کا تعین جب کہ سماعت باقی 23
تصفیه کا طریقہء کار 24
غیر جانبدارانہ باضابطہ کاروائی کی سماعت 26
سماعت کے حقوق.......... 27
سماعت کا فیصلہ.......... 27
سماعت کی ٹائم لائنز اور مناسبت 28
سول ایکشنز، بشمول دائر کرنے کا دورانیہ.......... 29
اٹارنی) وکلا (کی فیس 30
معذوری کے حامل بچوں کی تادیب (نظم و ضبط) کا طریقہ کار.......... 32

اسکول کے عملہ کی اتھارٹی 32
خدمات 32
)رویے کے (مظاہرے کا تعین 33
تادیبی برطرفی کی وجہ سے تعیناتی (پلیسمنٹ) کی تبدیلی 35
ترتیب کا تعین 35
اپیل 35
اپیلوں کے دوران تعیناتی 36
ان بچوں کے لیے تحفظ جو ابھی تک خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہل نہیں ہیں 36
قانون نافذ کرنے والے اورعدالتی حکام کی طرف سے حوالہ اور کارروائی 38
بچوں کے والدین کی طرف سے عوامی خرچ پر پرائیویٹ اسکولوں میں تعیناتی کے یکطرفہ تقاضا جات 39

عام مروجہ معلومات

دی انڈی ویجول ڈس ایبیلٹی ایجوکیشن ایکٹ (IDEA)، اور معذوری کے حامل طلباء کی تعلیم سے متعلق وفاقی قانون، اسکولوں سے یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ معذوری کے حامل بچے کے والدین کو نوٹس دیں جس میں IDEA کے تحت پروسیجرل سیف گارڈز اور
امریکی محکمہ تعلیم کے ضوابط کی مکمل وضاحت موجود ہو۔ اس نوٹس کی ایک کاپی والدین کو تعلیمی سال میں کم از کم ایک بارضرور دی جانی چاہیے، اور ایک کاپی والدین کو ان اوقات میں دی جانی چاہیے: (1) تشخیص کے لیے ابتدائی حوالے یا والدین کی درخواست پر؛ (2) 34 CFR 300.151 تا (OAR 581-015-2030) 300.153 کے تحت پہلی ریاستی خصوصی تعلیم کی شکایت موصول ہونے پر اور (OAR 581-015-2345) 300.507 کے تحت اسکول کے سال میں پہلی باضابطہ کارروائی کی سماعت کی درخواست موصول ہونے پر ; (3) جب آپ کے بچے کے خلاف تادیبی (نظم و ضبط کی) کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا جاتا ہے جس سے (جگہ کی) تعیناتی کی تبدیلی ہوتی ہے ؛ نیز (4) آپ کی طرف سے درخواست کیے جانے پر۔

اس دستاویز میں موجود تمام حقوق IDEA کے حصہ B سے متعلق ہیں۔ حصہ B میں تین (3) سے اکیس (21) سال تک کی عمر کے بچے شامل ہیں۔ ODE ابتدائی مداخلت/ابتدائی بچپن کے خصوصی تعلیمی (EI/ECSE) پروگراموں میں پانچ (5) سال تک کی پیدائشی عمر کے بچوں - کے لیے پروسیجرل سیف گارڈزنوٹسز بھی شائع کرتا ہے -

پروسیجرل سیف گارڈز کا یہ نوٹس ان والدین پر بھی لاگو ہوتا ہے جن کے معذوری کے حامل بچے کسی بھی اوریگون چارٹر اسکول میں جاتے ہیں۔ اوریگون کے قانون کے تحت، وہ ڈسٹرکٹ خصوصی تعلیم کا ذمہ دار ہے جس میں چارٹر اسکول واقع ہے -

پیشگی تحریری نوٹس

نوٹس

آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کیلئے ضروری ہے کہ اس سے پہلے ایک مناسب وقت کے اندر آپ کو تحریری نوٹس (تحریری طور پر آپ کو کچھ معلومات) فراہم کرے:

1. آپ کے بچے کی شناخت، تشخیص، یا تعلیمی جگہ کا تعین شروع کرنے یا تبدیل کرنے یا آپ کے بچے کو مفت متناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی کی تجویز دے؛ یا
2. آپ کے بچے کی شناخت، جانچ، یا تعلیمی جگہ کا تعین شروع کرنے یا تبدیل کرنے یا آپ کے بچے کو FAPE کی فراہمی سے انکار کرے۔

نوٹس کا مواد

لازمی ہے کہ تحریری نوٹس:

1. اس کارروائی کی وضاحت کرے جو آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ تجویز کرتا ہے یا کرنے سے انکار کرتا ہے ؛
2. وضاحت کرے کہ آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ کارروائی کرنے کی تجویز یا انکار کیوں کر رہا ہے ؛
3. جانچ کے ہر طریقہ کار، تشخیص اور ریکارڈ یا رپورٹ کی وضاحت کرے، کہ جسے آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ نے کاروائی تجویز کرنے یا انکار کرنے کا فیصلہ کرنے میں استعمال کیا ہے ؛
4. ایک بیان شامل کرے کہ آپ کو IDEA کے حصہ B میں پروسیجرل سیف گارڈز کی دفعات کے تحت تحفظ حاصل ہے ؛
5. اگر وہ کاروائی جو آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ تجویز یا مسترد کر رہا ہے ، تشخیص کے لیے ایک ابتدائی حوالہ نہیں ہے تو آپ کو بتائیں کہ آپ اس نوٹس آف پروسیجرل سیف گارڈز کی ایک کاپی کیسے حاصل کر سکتے ہیں؛

6. آپ کے رابطہ کرنے کیلئے ان ذرائع کو شامل کرے جو IDEA کو سمجھنے میں مدد کر سکیں؛
7. کوئی سی بھی دیگر آپشنز کی وضاحت کرے کہ جنھیں آپ کے بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی ٹیم زیرِ غور لائی ہے اور ان آپشنز کو مسترد کرنے کی وجوہات کی وضاحت کرے؛ اور
8. اسکول ڈسٹرکٹ کی تجویزیا انکار سے متعلقہ دیگر عوامل کی تفصیل فراہم کرے۔

قابل فہم زبان میں نوٹس

ضروری ہے کہ نوٹس:

1. عام لوگوں کے لیے قابل فہم زبان میں لکھا گیا ہو؛ اور
2. آپ کی مادری زبان میں یا گفتگو کے دیگر ایسے طریقوں میں فراہم کیا گیا ہو کہ جو آپ استعمال کرتے ہیں، جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر ممکن نہ ہو۔

اگر آپ کی مادری زبان یا مواصلات کا دوسرا طریقہ تحریری زبان نہیں ہے، تو آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کو یقینی بنانا چاہیے کہ:

1. آپ کے لیے زبانی طور پر آپ کی مادری زبان میں یا مواصلات کے دوسرے طریقے سے نوٹس کا ترجمہ کیا جائے؛
2. آپ نوٹس کے مواد کو سمجھتے ہیں؛ اور
3. تحریری ثبوت موجود ہوں کہ اوپر درج 1 اور 2 پر عمل درآمد ہو چکا ہے۔

مادری زبان

مادری زبان، وہ ہے جو کسی ایسے فرد کے ساتھ استعمال کی جائے جس کی انگریزی بولنے کی صلاحیت محدود ہو، اس کا مطلب درج ذیل ہے:

1. وہ زبان جو عام طور پر وہ شخص استعمال کرتا ہے، یا، بچے کے معاملے میں، وہ زبان جو عام طور پر بچے کے والدین استعمال کرتے ہیں؛
2. کسی بچے کے ساتھ تمام تر براہ راست رابطے (بشمول بچے کی جانچ) میں، وہ زبان جو عام طور پربچہ گھر یا سیکھنے کے ماحول میں استعمال کرتا ہے۔

بھرے پن یا اندھے پن کے شکار شخص کے لیے، یا ایسے شخص کیلئے جو تحریری زبان نہیں سمجھ سکتا، مواصلات کا وہ طریقہ مستعمل ہو گا جو وہ شخص عام طور پر استعمال کرتا ہے (جیسے اشاروں کی زبان، ابھرے ہوئے حروف، یا زبانی بات چیت)۔

الیکٹرانک میل

اگر آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ والدین کو ای میل کے ذریعے دستاویزات وصول کرنے کے انتخاب کی پیشکش کرتا ہے، تو آپ ای میل کے ذریعے درج ذیل وصول کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں:

1. پیشگی تحریری نوٹس؛
2. پروسیجرل سیف گارڈز کا یہ نوٹس؛ اور
3. باضابطہ کارروائی کی شکایت سے متعلق نوٹس۔

تعریف

رضامندی کا مطلب یہ ہے کہ:

1. جس کارروائی کے لیے آپ رضامندی دے رہے ہیں اس سے متعلقہ تمام معلومات کے بارے میں آپ کو اپنی مادری زبان یا مواصلات کے دوسرے طریقوں (جیسے اشاروں کی زبان، ابھرے ہوئے حروف، یا زبانی مواصلات) میں مکمل طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔
2. آپ اس کارروائی کو سمجھتے ہیں اور تحریری طور پراس سے اتفاق کرتے ہیں، اورآپکی یہ رضامندی اس کارروائی کو بیان کرتی ہے اور ان ریکارڈز کی فہرست (اگر کوئی ہے) تو وہ واگزار (عام) کر دی جائیگی اورجس کو؛ اور
3. آپ سمجھتے ہیں کہ یہ رضامندی آپ کی طرف سے رضاکارانہ ہے اور آپ کسی بھی وقت اپنی رضامندی واپس لے سکتے ہیں۔

رضامندی کو منسوخ کرنا - اگر آپ اپنے بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا حصول شروع ہو جانے کے بعد اپنی رضامندی کو منسوخ کرنا چاہتے ہیں، تو ضروری ہے کہ آپ ایسا تحریری طور پرکریں۔ اپنی رضامندی سے دستبرداری کسی ایسی کارروائی کی نفی (اقدام کی واپسی) نہیں کرتی جو آپ کی رضامندی دینے کے بعد سے لیکر رضا مندی منسوخ کیے جانے سے پہلے عمل میں آیا ہو۔ اس کے علاوہ، اسکول ڈسٹرکٹ کو آپ کے بچے کے تعلیمی ریکارڈ میں کسی حوالہ کو ختم کرنے کیلئے ترمیم (تبدیلی) کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ کی رضامندی واپس لئے جانے کے بعد آپ کے بچے کو جو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل ہوئی ہیں۔

🎓 نوٹ کریں کہ ذیل میں درج کردہ رضامندی کی شرائط بالغ طلباء اور (والدین کی سرپرستی سے) آزاد نابالغوں پر بھی لاگو ہوں گی۔

ابتدائی جانچ کے لیے رضامندی

آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ یہ تعین کرنے کیلئے کہ آیا آپ کا بچہ IDEA کے حصہ B کے تحت خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کا اہل ہے یا نہیں آپ کے بچے کی ابتدائی جانچ عمل میں نہیں لا سکتا، ضروری ہے کہ پہلے آپ کو مجوزہ کارروائی کی پیشگی تحریری اطلاع فراہم کرے اور آپ کی رضامندی حاصل کرے جیسا کہ ذیل کی سرخیوں (ہیڈنگز) میں بیان کیا گیا ہے پیشگی تحریری نوٹس اور رضامندی۔

آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کیلئے ضروری ہے کہ یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا آپ کا بچہ معذور ہے یا نہیں، ابتدائی جانچ کرنے سے پہلے آپ کے علم میں لاکررضامندی حاصل کرنے کے لیے معقول کوششیں کرے۔

ابتدائی جانچ کے لیے اپنی رضامندی دینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ نے اسکول ڈسٹرکٹ کو آپکے بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی شروع کرنے کے لیے بھی اپنی رضامندی دے دی ہے -

آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ ابتدائی جانچ سے متعلقہ کسی سروس یا سرگرمی کیلئے رضا مندی سے آپ کے انکار کو کسی بھی دیگر خدمت، فائدے، یا سرگرمی کیلئے استعمال نہیں کر سکتا، جب تک کہ پارٹ B کی شرائط اسکول ڈسٹرکٹ سے ایسا کرنے کا تقاضا نہ کرتی ہوں۔

اگر آپ کا بچہ پبلک اسکول میں داخل ہے یا آپ اپنے بچے کو پبلک اسکول میں داخل کروانا چاہتے ہیں اور آپ نے رضامندی دینے سے انکار کردیا ہے یا ابتدائی جانچ کی رضامندی فراہم کرنے کی درخواست کا آپ نے جواب نہیں دیا ہے ، تو ہو سکتا ہے آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ؛ اگرچہ اس کی ضرورت نہیں ہو

IDEA کی ثالثی یا باضابطہ کارروائی کی شکایت، ریزولیشن میٹنگ، اور غیر جانبدارانہ باضابطہ سماعت کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے آپ کے بچے کی ایک ابتدائی جانچ عمل میں لانے کی کوشش کرے۔ اگراپ کا اسکول ڈسٹرکٹ ان حالات میں آپ کے بچے کی جانچ کی پیروی نہیں کرتا تو، اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کو لوکیٹ کرنے، شناخت کرنے اور جانچ کرنے کی اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی نہیں کرے گا۔

ریاستی وارڈ کی ابتدائی جانچ کے لیے خصوصی اصول

اگر کوئی بچہ وارڈ (ریاستی تحفظ میں) ہے اور والدین کے ساتھ نہیں رہ رہا ہے، تو اسکول ڈسٹرکٹ کو یہ تعین کرنے کیلئے کہ آیا بچہ معذور ہے یا نہیں' ابتدائی جانچ کے لیے والدین کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے اگر:

1. ایسا کرنے کیلئے معقول کوششوں کے باوجود، سکول ڈسٹرکٹ بچے کے والدین کو تلاش نہیں کر پایا ہے ؛
2. ریاستی قانون کے مطابق والدین کے حقوق ختم کر دیے گئے ہیں؛ یا
3. کسی جج نے والدین کے علاوہ کسی دیگر شخص کو تعلیمی فیصلے کرنے اور ابتدائی جانچ کی رضامندی کا حق تفویض کیا ہوا ہے -

ریاست کے وارڈ، جیسا کہ IDEA میں مستعمل ہے، اس کا مطلب ہے وہ بچہ جو، جیسا کہ ریاست کے ذریعہ طے کیا جاتا ہے کہ بچہ کہاں رہتا ہے، یہ (بچہ) ہے :

1. ایک رضاعی بچہ؛
2. جسے ریاستی قانون کے تحت ریاست کا ایک وارڈ سمجھا جاتا ہے - یا
3. جو پبلک چائلڈ ویلفئیرادارے کی تحویل میں ہو۔

یہاں ایک استثناء ہے کہ جس کے بارے میں آپ کو معلوم ہونا چاہیے۔ ریاستی وارڈ میں وہ رضاعی بچہ شامل نہیں ہے جس کے رضاعی والدین موجود ہیں جو والدین کی IDEA میں استعمال شدہ تعریف پر پورے اترتے ہوں۔

اوریگون میں، ریاست کا وارڈ وہ بچہ ہوتا ہے جو نابالغوں کی عدالت کی کارروائی کے ذریعے عارضی یا مستقل طور پر ڈپارٹمنٹ آف ہیومن سروسز یا اوریگون یوتھ اتھارٹی کی تحویل میں ہوتا ہے، یا اس کا پابند ہوتا ہے -

خدمات کے لیے والدین کی رضامندی

آپ کے بچے کو پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے پہلے آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کیلئے آپ کی باخبر رضامندی حاصل کرنا ضروری ہے -

اسکول ڈسٹرکٹ کیلئے ضروری ہے کہ آپ کے بچے کو پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے سے پہلے آپ کی باخبررضامندی حاصل کرنے کے لیے معقول کوشش کرے۔

اگر آپ اپنے بچے کیلئے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے حصول کیلئے، آپ سے رضامندی لئے جانے کی درخواست کا پہلی بار میں جواب نہیں دیتے ہیں، یا اگر آپ ایسی رضامندی دینے سے انکار کردیتے ہیں یا بعد میں تحریری طور پراپنی رضامندی کو مسترد (منسوخ) کر دیتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کا سکول ڈسٹرکٹ پروسیجرل سیف گارڈز(یعنی، ثالثی، باضابطہ کارروائی کی شکایت، تصفیے کا اجلاس (ریزولوشن میٹنگ)، یا غیر جانبدارانہ باضابطہ کارروائی کی سماعت) کا استعمال نہ کرے۔ تاکہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور(آپ کے بچے کی IEP ٹیم کی طرف سے تجویز کردہ) متعلقہ خدمات، آپ کی رضامندی کے بغیرفراہم کی جاسکیں۔

اگر آپ اپنے بچے کوپہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کے لیے اپنی رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، یا اگر آپ اس طرح کی رضامندی دئیے جانے کی درخواست کا جواب نہیں دیتے ہیں یا بعد میں

تحریری طور پراپنی رضامندی مسترد (منسوخ) کر دیتے ہیں اور اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم نہیں کرتا ہے کہ جس کے لیے اس نے آپ کی رضامندی طلب کی ہے ، تو آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ:

1. آپ کے بچے کو وہ خدمات فراہم کرنے میں ناکامی پر آپ کے بچے کو مفت متناسب پبلک ایجوکیشن (FAPE) بہم پہنچانے کی ضرورت کی خلاف ورزی کا مرتکب نہیں ہوتا ہے - اور
2. اسکول ڈسٹرکٹ کو آپکے بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات نیز آپ کے بچے کے لیے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی میٹنگ بلانے یا IEP تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ جس کے لیے آپ کی رضامندی کی درخواست کی گئی تھی۔

اگر آپ اپنے بچے کو پہلی بار خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے کے بعد کسی بھی وقت تحریری طور پر اپنی رضامندی کو مسترد (منسوخ) کرتے ہیں، تو اسکول ڈسٹرکٹ ایسی خدمات کی فراہمی جاری نہیں رکھ سکتا، البتہ اسکے لئے ضروری ہے کہ آپ کو پیشگی تحریری اطلاع کرے، جیسا کہ ان خدمات کو بند کرنے سے پہلے پیشگی تحریری نوٹس کی شہ سرخی کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے -

دوبارہ جانچ کے لیے والدین کی رضامندی

آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کیلئے آپ کے بچے کا دوبارہ جائزہ لینے سے پہلے آپ کی باخبر رضامندی حاصل کرنا ضروری ہے ، جب تک کہ آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ یہ ظاہر نہ کر سکے کہ:

1. اس نے دوبارہ تشخیص کے لیے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے معقول اقدامات کیے تھے؛ اور
2. آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اوریگون کے قانون کے مطابق کسی بھی انفرادی ذہانت کے ٹیسٹ یا پرسنالٹی ٹیسٹ کے لیے باخبر تحریری رضامندی ضروری ہے ؛ ان تشخیصات میں سے کسی بھی تشخیص کے لیے رضامندی کی درخواست کرتے وقت رضامندی سے رعایت قابل عمل نہیں ہوتی۔

اگر آپ اپنے بچے کے دوبارہ جائزے کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹ؛ البتہ اسکی ضرورت نہیں ہے ؛ آپ کی رضامندی سے انکار کو اوور رائیڈ کرنے کے لیے ثالثی، باضابطہ کارروائی کی شکایت، تصفیے کے اجلاس (ریزولوشن میٹنگ)، اور غیر جانبدارانہ باضابطہ سماعت کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے آپکے بچے کی دوبارہ تشخیص کو آگے بڑھا سکتا ہے - ابتدائی جائزوں کی طرح، آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ اگراس طریقے سے دوبارہ تشخیص کو آگے بڑھانے سے انکار کرتا ہے تو وہ IDEA کے حصہ B کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کا مرتکب نہیں ہوتا۔

رضامندی کے حصول کیلئے معقول کوششوں کی دستاویز

اسکول کیلئے، پہلی بار ابتدائی جانچ کرنے، خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کرنے، دوبارہ جانچ کرنے، اور ابتدائی جانچ کیلئے ریاست کے وارڈز کے والدین کو لوکیٹ کرنے کی خاطر آپ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے، عمل میں لائی جانیوالی کوششوں کو دستاویزی شکل دینا ضروری ہے - ان دستاویزات میں ان علاقوں میں اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے کی جانیوالی کوششوں کا ریکارڈ شامل ہونا چاہیے، جیسے کہ:

1. وہ ٹیلی فون کالز جو کی گئیں یا جنھیں کرنے کی کوشش کی گئی، ان کے تفصیلی ریکارڈ اور ان کالوں کے نتائج؛
2. والدین کے ساتھ خط و کتابت کی کاپیاں اور موصول ہونے والے جوابات؛ اور
3. والدین کے گھر یا ملازمت کی جگہ پر کیے گئے دوروں کا تفصیلی ریکارڈ اور اُن دوروں کے نتائج۔

رضامندی کے دیگر تقاضے

آپ کی رضامندی کی ضرورت نہیں ہے تاوقتیکہ آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ:

1. آپکے بچے کی جانچ یا دوبارہ جانچ کے ایک حصے کے طور پر پہلے سے موجود ڈیٹا کا از سر نوجائزہ لے؛

2. آپکے بچے کا ایک ٹیسٹ لے یا دیگر جانچ کرے کہ جو تمام بچوں کی ہوتی ہے، تاوقتیکہ اس ٹیسٹ یا تشخیص سے پہلے، تمام بچوں کے والدین سے رضامندی درکار ہو؛

اگر آپ نے اپنے بچے کو اپنے خرچ پر ایک پرائیویٹ اسکول میں داخل کرایا ہے یا اگر آپ اپنے بچے کی ہوم اسکولنگ کر رہے ہیں، اور آپ اپنے بچے کی ابتدائی تشخیص یا اپنے بچے کی دوبارہ تشخیص کے لیے اپنی رضامندی نہیں دیتے، یا آپ رضا مندی کی درخواست کا جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹ رضامندی کو بے اثر کرنے کے طریقہ کار (یعنی، ثالثی، غیرجانبدارانہ باضابطہ کارروائی کی سماعت) کا استعمال نہ کرے اور اسکول ڈسٹرکٹ کے لئے آپ کے بچے کو مساوی خدمات (وہ خدمات جو والدین کی طرف سے متعین کیے گئے پرائیویٹ اسکول کے معذور بچوں کے لیے دستیاب ہیں) حاصل کرنے کا اہل سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

عوامی فوائد اور بیمہ (جیسے کہ میڈیک ایڈ) کے استعمال کے لیے رضامندی

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ان دیگر خدمات اور سرگرمیوں میں سے کسی کے لیے آپ کا رضامندی دینے سے انکار کرنا آپ کے بچے کو مفت متناسب عوامی تعلیم (FAPE) فراہم کرنے میں ناکامی کا باعث نہ بنے، لازمی ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹ پروسیجر مرتب کرے اور ان پر عمل درآمد کرائے۔ نیز، آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ ان خدمات یا سرگرمیوں میں سے کسی ایک کے سلسلے میں رضامندی دینے سے آپ کے انکار کو کسی دوسری خدمت، فائدے، یا سرگرمی سے انکار کرنے کی بنیاد کے طور پر استعمال نہیں کرسکتا ہے، جب تک کہ حصہ B کی دوسری شرط، اسکول ڈسٹرکٹ سے ایسا کرنے کا تقاضا نہ کرے۔

آپ کسی بھی وقت سکول ڈسٹرکٹ کو تحریری طور پر مطلع کر کے رضامندی منسوخ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی رضامندی منسوخ کردیتے ہیں، تو اب بھی آپ کا بچہ وہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کر پائے گا جو FAPE فراہم کرنے کے لیے درکار ہے۔

آزادانہ تعلیمی تشخیص (IEE)

جنرل

جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے، اگر آپ اپنے بچے کی اس جانچ سے متفق نہیں ہیں جو آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ نے حاصل کی تھی تو آپ کو اپنے بچے کی آزادانہ تعلیمی تشخیص (IEE) کرائے جانے کا حق حاصل ہے۔

اگر آپ IEE کی درخواست کرتے ہیں، تو سکول ڈسٹرکٹ آپ کو لازماً اس بارے میں معلومات فراہم کرے گا کہ آپ IEE کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں نیز یہ معلومات کہ آزادانہ تعلیمی تشخیص کیلئے سکول ڈسٹرکٹ کا کرائیٹیریا (معیار) کیا ہے۔

تعریفیں

آزادانہ تعلیمی تشخیص کا مطلب ہے ایک ایسی جانچ جسے کوئی قابل ایگزامینر (جانچ کنندہ) انجام دے اور وہ آپ کے بچے کی تعلیم کیلئے ذمہ دار اسکول ڈسٹرکٹ کا ملازم نہ ہو۔

عوامی اخراجات کا مطلب یہ ہے کہ IDEA کے حصہ B کی دفعات کے مطابق کہ جو ہر ریاست کو یہ اجازت دیتی ہیں کہ ریاست میں دستیاب سپورٹ کے جو بھی ریاستی، مقامی، وفاقی اور پرائیویٹ ذرائع ہیں انھے ایکٹ کے پارٹ B کی شرائط پر پورا اترتے ہوئے استعمال میں لا کر، اسکول ڈسٹرکٹ یا تو تشخیص کی پوری قیمت ادا کرتا ہے یا بصورت دیگر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ آپ کو تشخیص بغیر کسی خرچ کے فراہم کی جائے۔

عوامی خرچ پر تشخیص کا حق

اگر آپ اپنے بچے کی اسکول کے ڈسٹرکٹ کی طرف سے حاصل کردہ تشخیص سے متفق نہیں ہیں، توآپ کو درج ذیل شرائط کے ساتھ عوامی خرچ پر اپنے بچے کی آزادانہ تعلیمی تشخیص کا حق حاصل ہے :

1. اگر آپ عوامی خرچ پر اپنے بچے کی آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتے ہیں، تو آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کیلئے لازم ہے کہ، غیر ضروری تاخیر کیے بغیر، یا تو: (a) یہ ثابت کرنے کے لیے کہ آپ کے بچے کی تشخیص مناسب ہے ، ایک باضابطہ شکایت درج کروائے؛ یا (b) عوامی خرچ پرایک آزاد تعلیمی تشخیص فراہم کرے، تاوقتیکہ اسکول ڈسٹرکٹ کسی سماعت میں یہ ثابت نہ کردے کہ آپ کی جانب سے آپکے بچے کی کرائی جانے والی تشخیص اسکول ڈسٹرکٹ کے معیار پر پورا نہیں اترتی ہے -

2. اگر آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ سماعت کی درخواست کرتا ہے اور حتمی فیصلہ یہ آتا ہے کہ آپ کے اسکول کے ڈسٹرکٹ کی طرف سے آپ کے بچے کی تشخیص مناسب ہے ، تو پھر بھی آپ کو آزادانہ تعلیمی تشخیص کا حق حاصل ہے ، البتہ عوامی خرچ پر نہیں۔

3. اگر آپ اپنے بچے کی آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتے ہیں، تو اسکول ڈسٹرکٹ پوچھ سکتا ہے کہ آپ کو اپنے اسکول کے ڈسٹرکٹ کی طرف اپنے بچے کی حاصل کردہ تشخیص پر اعتراض کیوں ہے ۔ تاہم، ممکنا طور پر آپ کے سکول ڈسٹرکٹ کو وضاحت کی ضرورت نہیں ہے اور وہ عوامی خرچ پر آپکے بچے کو آزادانہ تعلیمی تشخیص فراہم کرنے اور آپکے بچے کے اسکول ڈسٹرکٹ کی تشخیص کا دفاع کرنے کے لیے ایک باضابطہ کارروائی کی شکایت درج کروانے میں غیرمعقول تاخیرنہیں کرسکتا۔

ہربارجب آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کی وہ تشخیص کراتا ہے جس سے آپ متفق نہیں ہیں تو آپ عوامی خرچ پر اپنے بچے کی صرف ایک آزادانہ تعلیمی تشخیص کے حقدار ہیں۔

والدین کی طرف سے شروع کردہ تشخیص

اگر آپ عوامی خرچ پر اپنے بچے کی آزادانہ تعلیمی تشخیص کراتے ہیں یا آپ اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ اپنے بچے کی اس تشخیص کو شیئر کرتے ہیں جو آپ نے نجی خرچ پر کرائی ہو تو:

1. اگر یہ آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی کے سلسلے میں کیے گئے کسی بھی فیصلے میں، آزاد تعلیمی تشخیص کے لیے اسکول ڈسٹرکٹ کے معیار پر پورا اترتا ہے ؛ تو آپ کے اسکول کے ڈسٹرکٹ کو آپ کے بچے کی تشخیص کے نتائج پر غور کرنا چاہیے؛ اور

2. آپ یا آپ کا اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کے بارے میں باضابطہ کاروائی کی سماعت میں تشخیص کو بطور ثبوت پیش کر سکتا ہے -

سماعت کرنے والے افسران کی طرف سے جانچ کے لئے درخواستیں

اگر سماعت کرنے والا افسر باضابطہ سماعت کے حصے کے طور پر آپ کے بچے کی آزادانہ تعلیمی تشخیص کی درخواست کرتا ہے ، تو تشخیص کی لاگت عوامی خرچ پر ہوگی۔

اسکول ڈسٹرکٹ کی جانچ کا اصول

اگر ایک آزاد تعلیمی تشخیص عوامی خرچ پر ہے ، تو وہ معیار جس کے تحت تشخیص کرائی جاتی ہے ، بشمول تشخیص کا مقام اور ممتحن (ایگزامینر) کی اہلیت، اس معیار کے مطابق ہونا چاہیے جو اسکول ڈسٹرکٹ اس وقت پر استعمال کرتا ہو کہ جب وہ تشخیص شروع ہوتی ہے (جس حد تک یہ معیارات آپ کے آزادانہ تعلیمی تشخیص کے حق سے مطابقت رکھتے ہیں)۔

کوئی اسکول ڈسٹرکٹ اوپر بیان کردہ معیارات سے ہٹ کر، عوامی خرچ پر ایک آزادانہ تعلیمی تشخیص کرائے جانے سے متعلق شرائط یا ٹائم لائنزعائد نہیں کر سکتا۔

معلومات کی رازداری

رازداری

تعریفیں

جیسا کہ **معلومات کی رازداری** کے عنوان کے تحت استعمال کیا جاتا ہے :

- ضائع کرنا کا مطلب ہے فزیکلی طور پر رائیگاں کرنا یا معلومات میں سے ذاتی شناخت کنندگان کو ہٹانا تاکہ معلومات ذاتی طور پرمزید قابل شناخت نہ رہے۔
- تعلیمی ریکارڈز کا مطلب 34 CFR پارٹ 99 میں ''تعلیمی ریکارڈز'' کی تعریف کے تحت درج کردہ ریکارڈز کی قسم ہے (فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ آف((FERPA) 1974, 20 U.S.C. § 1232g اور OAR 581-015-2300 کو نافذ کرنے والے ضوابط۔
- حصہ لینے والی ایجنسی کا مطلب کوئی بھی اسکول ڈسٹرکٹ، ایجنسی یا ادارہ ہے جو IDEA کے حصہ B کے تحت ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو جمع کرتا ہے، برقرار رکھتا ہے، یا استعمال کرتا ہے، یا جس سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

ذاتی طور پر قابل شناخت

ذاتی طور پر قابل شناخت کا مطلب وہ معلومات ہے کہ جس میں یہ شامل ہیں:

(a) آپ کے بچے کا نام، والدین کے طور پر آپ کا، یا خاندان کے کسی اور رکن کا نام؛

(b) آپ کے بچے کا پتہ؛

(c) ایک ذاتی شناخت کنندہ، جیسے کہ آپ کے بچے کا سوشل سیکورٹی نمبر، طالب علم کا نمبر، یا بائیو میٹرک نمبر؛

(d) دیگر بالواسطہ شناخت کنندگان، جیسے کہ بچے کی تاریخ پیدائش، جائے پیدائش، اور ماں کا خاندانی نام؛

(e) دیگر معلومات جو تنہا یا مشترکہ طور پر کسی مخصوص بچے سے منسلک یا منسلک کیے جانے کے قابل ہوں جو اسکول کی کمیونٹی کے ایک معقول فرد کو، جو متعلقہ حالات کا ذاتی علم نہیں رکھتا ہے، معقول یقین کے ساتھ بچے کی شناخت کرنے کی اجازت دے؛ یا

(f) کسی ایسے شخص کی طرف سے درخواست کی گئی دیگر معلومات جس کے بارے میں سکول ڈسٹرکٹ کو معقول طور پر یقین ہو کہ وہ تعلیمی ریکارڈ سے متعلقہ طالب علم کی شناخت جانتا ہے۔

والدین کے لیے نوٹس

SEA کو ایسا نوٹس دینا ہو گا جو والدین کو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری برتنے کے بارے میں مکمل طور پر آگاہ کرنے کے لیے کافی ہو، بشمول:

1. ریاست میں مختلف آبادی والے گروپوں کی مادری زبانوں میں جس حد تک نوٹس دیا گیا ہے اس کی تفصیل؛
2. ان بچوں کی تفصیل جن کے بارے میں ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو برقرار رکھا جاتا ہے، معلومات کی طلب کی گئی اقسام، وہ طریقے جنھیں ریاست معلومات کو جمع کرنے کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے (بشمول وہ ذرائع جن سے معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں)، اور یہ کہ معلومات کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے؛
3. حصہ لینے والی ایجنسیوں کو (معلومات) محفوظ کرنے، فریق ثالث کو افشاء کرنے، ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو برقرار رکھنے اور ضائع کرنے کے حوالے سے، جن پالیسیوں اور پروسیجرزپرلازمی عمل کرنا چاہیے ان کا خلاصہ؛ اور
4. والدین اور بچوں کے اس معلومات سے متعلق تمام حقوق کی تفصیل، بشمول فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ (FERPA) کے تحت حاصل شدہ حقوق اور CFR 34 حصہ 99 میں اس کے نفاذ کے ضوابط۔

خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات (جسے "چائلڈ فائنڈ" بھی کہا جاتا ہے) کی ضرورت کے حامل بچوں کی شناخت کرنے، ان کا پتہ لگانے، یا ان کی جانچ کرانے کے لیے کسی بھی بڑی سرگرمی سے پہلے، نوٹس کو اخبارات یا دیگر ذرائع ابلاغ میں شائع یا مشتہر یا دونوں بقدر کافی طور پر گردش کیے جانے چاہییں، تاکہ ریاست بھرمیں والدین ان سرگرمیوں کے بارے میں پوری مطلع ہو جائیں۔

رسائی کے حقوق

حصہ لینے والی ایجنسی[1] کو آپ کے بچے سے متعلق کسی بھی تعلیمی ریکارڈ، کہ جو IDEA کے حصہ B کے تحت آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کے ذریعے جمع کیے گئے، برقرار رکھے گئے یا استعمال کیے گئے ہوں، کا معائنہ کرنے اوران کا جائزہ لینے کی اجازت دینا لازم ہے۔ حصہ لینے والی ایجنسی[1] کو بغیر کسی غیرضروری تاخیر کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے حوالے سے کسی بھی میٹنگ سے پہلے، یا کسی بھی غیر جانبدارانہ باضابطہ کاروائی کی سماعت (بشمول ریزولیوشن میٹنگ یا نظم و ضبط سے متعلق سماعت) سے پہلے آپ کے بچے کے تعلیمی ریکارڈ کا معائنہ کرنے اور جانچ کرنے کے بارے میں آپ کی درخواست کی لازماً تعمیل کرنی چاہیے)، اور کسی بھی صورت میں آپ کی طرف سے درخواست کیے جانے کے بعد 45 کیلنڈر دنوں سے زیادہ نہیں ہونے چاہییں۔

تعلیمی ریکارڈ کا معائنہ کرنے اور جانچ کرنے سے متعلق آپ کے حقوق میں یہ شامل ہیں:

1. ریکارڈز کی وضاحتوں اور تشریحات کے لیے آپ کی جانب سے کی جانیوالی معقول درخواستوں پر، حصہ لینے والی ایجنسی کے ڈسٹرکٹ سے جواب لینے کا آپ کا حق؛
2. اگر آپ مؤثر طریقے سے ریکارڈز کا معائنہ اور جائزہ نہیں لے سکتے تو جب تک کہ آپ کو وہ کاپیاں موصول نہ ہو جائیں آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق حاصل ہے کہ شرکت کرنے والی ایجنسی ریکارڈز کی کاپیاں فراہم کرے؛ اور
3. آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپکا نمائندہ ریکارڈ کا معائنہ کرے اور جائزہ لے۔

[1] یو۔ ایس ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن" شرکت کرنے والی ایجنسی" کی اصطلاح استعمال کرتا ہے جس کا مطلب کوئی بھی اسکول ڈسٹرکٹ، ایجنسی، یا ادارہ ہے جو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو اکٹھا کرتا ہے، برقرار رکھتا یا استعمال کرتا ہے یا جس سے IDEA کے حصہ B کے تحت معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ چونکہ یہ دستاویز مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کے ساتھ والدین کی وابستگی پر مرکوز(توجہ دیتی) ہے، چنانچہ وسیع تر اصطلاح، "شرکت کرنے والی ایجنسی؛" کے بجائے "اسکول ڈسٹرکٹ" استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم، اس حصے میں زیر بحث ریکارڈ کے قواعد تمام شریک ایجنسیوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

حصه لینے والی ایجنسی یه فرض کر سکتی که آپ کے پاس اپنے بچے سے متعلق ریکارڈ کا معائنه اور جائزہ لینے کا اختیارموجود جب تک که انهیں یه تاکید نه کر دی جائے که آپ کے پاس سرپرستی، علیحدگی، اور طلاق جیسے معاملات پرقابل اطلاق ریاستی قانون کے تحت تسلط کا اختیار نهیں ۔

رسائی کا ریکارڈ

ہر شرکت کرنے والی ایجنسی کو IDEA کے حصه B کے تحت جمع کیے گئے، برقرار رکھے گئے یا استعمال کیے گئے تعلیمی ریکارڈ تک رسائی حاصل کرنے والے فریقین (ماسوائے والدین اور شرکت کرنے والی ایجنسی کے مجاز ملازمین کی رسائی) کا ریکارڈ رکھنا چاہیے، بشمول فریق کا نام، جس تاریخ کو رسائی دی گئی ، اور وہ مقصد که جس کی بناء پر فریق کو ریکارڈ استعمال کرنے کا اختیار دیا گیا ۔

ایک سے زیادہ بچوں کے ریکارڈ

اگر کسی تعلیمی ریکارڈ میں ایک سے زیادہ بچوں کے بارے میں معلومات شامل ہیں، تو ان بچوں کے والدین کو صرف اپنے بچے سے متعلق معلومات کا معائنه کرنے اور جائزہ لینے یا اس مخصوص معلومات سے آگاہی حاصل کرنے کا حق حاصل ۔

معلومات کی اقسام اور مقامات کی فہرست

درخواست کیے جانے پر، لازم که شرکت کرنے والی ایجنسی آپ کو ایجنسی کے ذریعه جمع کیے گئے، برقرار رکھے گئے یا استعمال کیے جانے والے تعلیمی ریکارڈوں کی اقسام اور مقامات کی فہرست فراہم کرے۔

فیس (واجبات)

ہر شریک ایجنسی IDEA کے حصه B کے تحت آپ کے لیے بنائے گئے ریکارڈز کی کاپیوں کے لیے فیس وصول کر سکتی ، اگر فیس آپ کو ان ریکارڈوں کا معائنه کرنے اور ان کا جائزہ لینے کے لئے اپنے حق کو استعمال کرنے سے مؤثرانداز سے نهیں روکتی ۔

حصه لینے والی ایجنسی IDEA کے حصه B کے تحت معلومات کو تلاش کرنے یا بازیافت کرنے کے لیے کوئی فیس وصول نهیں کر سکتی ۔

والدین کی درخواست پر ریکارڈز میں ترمیم

اگر آپ سمجھتے ہیں که IDEA کے حصه B کے تحت آپ کے بچے کے تعلیمی ریکارڈ میں جمع کی گئی، برقرار رکھی گئی یا استعمال کی گئی معلومات غلط، گمراہ کن، یا آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں، تو آپ شرکت کرنے والی ایجنسی که جو معلومات کو برقرار رکھتی سے یه درخواست کر سکتے ہیں که معلومات کو تبدیل کریں۔

لازم که حصه لینے والی ایجنسی یه فیصله کرے که آیا آپ کی درخواست کی وصولی سے ایک معقول مدت کے بیچ آپ کی درخواست کے مطابق معلومات کو تبدیل کرنا یا نهیں۔

اگر شرکت کرنے والی ایجنسی درخواست کے مطابق ریکارڈ میں ترمیم نه کرنے کا فیصله کرتی ، تو اسے آپ کو اس فیصلے سے آگاہ کرنا ہوگا اور آپ کو ایک سماعت کے لئے آپ کے حق کے بارے میں مشورہ دینا ہوگا جیسا که سماعت کے مواقع کی شهه سرخی کے ذیل میں بیان کیا گیا ۔

ایک سماعت کیلئے موقع

شرکت کرنے والی ایجنسی کو، درخواست پر، آپ کو اپنے بچے کے بارے میں تعلیمی ریکارڈ میں معلومات کو اس بنیاد پر چیلنج کرنے کے لیے ایک موقع فراہم کرنا چاہیے کہ یہ غلط، گمراہ کن، یا بصورت دیگر آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی -

سماعت کا طریقہ کار

تعلیمی ریکارڈ میں معلومات کو چیلنج کرنے کے لیے کی جانے والی سماعت، فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ (FERPA) کے تحت ایسی سماعتوں کے طریقہ کار کے مطابق کی جانی چاہیے۔

سماعت کے نتائج

اگر، سماعت کے نتیجے میں، حصہ لینے والی ایجنسی فیصلہ کرتی کہ معلومات غلط، گمراہ کن یا بصورت دیگر آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی ، تو اسکے لئے اس فیصلے کے مطابق معلومات کو تبدیل کرنا اور آپ کو تحریری طور پر مطلع کرنا ضروری -

اگر، سماعت کے نتیجے میں، حصہ لینے والی ایجنسی یہ فیصلہ کرتی کہ معلومات غلط، گمراہ کن یا بصورت دیگر آپ کے بچے کی رازداری یا دیگر حقوق کی خلاف ورزی نہیں ، تو اسکے لئے لازم کہ وہ ریکارڈ میں رکھنے کے اسکے حق سے جو یہ آپ کے بچے پر رکھتا آپ کو مطلع کرے ایک بیان کے ذریعے جس میں اس معلومات پر تبصرہ کیا جائے یا کوئی ایسی وجوہات فراہم کی جائیں جن کی بناء پر آپ شریک ایجنسی کے فیصلے سے متفق نہ ہوں۔

آپ کے بچے کے ریکارڈ میں رکھی گئی اس طرح کی وضاحت کو لازمی طور پر:

1. حصہ لینے والی ایجنسی کے ذریعہ آپ کے بچے کے ریکارڈ کے حصے کے طور پر برقرار رکھا جانا چاہیے جب تک کہ حصہ لینے والی ایجنسی ریکارڈ یا متنازع مختص حصے کو برقرار رکھے؛ اور
2. اگر شرکت کرنے والی ایجنسی آپ کے بچے کے ریکارڈ یا چیلنج شدہ معلومات کو کسی بھی فریق کے سامنے ظاہر کرتی ، تو اس فریق پر اس کی وضاحت بھی افشاء کی جانی چاہیے۔

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کے افشاء کے لیے رضامندی

جب تک کہ معلومات تعلیمی ریکارڈز میں موجود نہ ہو، اور فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ (FERPA) کے تحت والدین کی رضامندی کے بغیر افشاء کرنے کی اجازت موجود نہ ہو، تو ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو شرکت کرنے والی ایجنسیوں کے اہلکاروں کے علاوہ دیگر فریقوں کے سامنے ظاہر کرنے کیلئے آپ کی رضامندی حاصل کرنا لازمی - ذیل میں بیان کردہ حالات کے علاوہ، IDEA کے حصہ B کی کسی شرط کو پورا کرنے کی غرض سے حصہ لینے والی ایجنسیوں کے اہلکاروں کے ساتھ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات شیئر کرنے سے پہلے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں -

اس سے پہلے کہ ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو حصہ لینے والی ان ایجنسیوں کہ جو منتقلی کی خدمات فراہم کرتی یا اسکی ادائیگی کرتی ہیں، کے اہلکاروں کو پیش کی جائیں آپ کی رضامندی، یا کسی ایسے اہل بچے کی رضامندی جو ریاستی قانون کے تحت سنِ بلوغت کو پہنچ چکا ، حاصل کرنا لازمی -

اگر آپ کا بچہ کسی ایسے پرائیویٹ اسکول میں ، یا جانے والا ، جو آپ کے اسی اسکول ڈسٹرکٹ میں واقع نہیں جس میں آپ رہتے ہیں ، تو آپ کے بچے کے بارے میں ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو اس اسکول ڈسٹرکٹ کے حکام کہ جہاں پرائیویٹ اسکول واقع ؛ اور اس اسکول ڈسٹرکٹ کے اہلکارروں کہ جہاں آپ رہتے ہیں؛ کے درمیان پیش کیے جانے سے پہلے آپ کی رضامندی حاصل کیا جانا لازمی -

سیف گارڈز

ہر شریک ایجنسی کو ذاتی طورپرقابل شناخت معلومات کو جمع کرنے، محفوظ کرنے، افشاء کرنے اور ضائع کرنے کے مراحل پررازداری کی حفاظت کرنا چاہیے۔

ہر شریک ایجنسی کے کسی ایک اہلکار کیلئے ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کی رازداری کو یقینی بنانے کی ذمہ داری قبول کرنا لازم ہے۔

ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات جمع کرنے یا استعمال کرنے والے تمام افراد کیلئے IDEA کے حصہ B اور فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ (FERPA) کے تحت رازداری سے متعلق آپ کی ریاست کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے بارے میں تربیت یا ہدایات حاصل کرنا لازمی ہے۔

ہر حصہ لینے والی ایجنسی کو عوامی معائنہ کے لیے، ایجنسی کے اندر ان ملازمین کے ناموں اور عہدوں کی موجودہ فہرست کو برقرار رکھنا چاہیے جن کی ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات تک رسائی ہو سکتی ہے۔

معلومات کو ضائع کرنا

جب آپ کے بچے کو تعلیمی خدمات فراہم کرنے کے لیے IDEA کے حصہ B کے تحت ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات اکٹھی کی جائیں، برقرار رکھی جائیں یا استعمال کی جائیں تو آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کو آپ کو مطلع کرنا ہو گا۔

آپ کی درخواست پر معلومات کو ختم کر دینا چاہیے۔ تاہم، آپ کے بچے کا نام، پتہ، اور فون نمبر، ان کے درجات، حاضری کا ریکارڈ، کلاسز میں شرکت، مکمل کردہ گریڈ کا لیول، اور مکمل ہونے والے سال کا مستقل ریکارڈ مدت وقت کی حد کے بغیر برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ آپ اسکول ڈسٹرکٹ سے آپ کے بچے کی تعلیمی معلومات کو ضائع کرنے کے لیے کہنے کا حق رکھتے ہیں کہ جب اسکی ضرورت باقی نہیں رہے۔

تنازعات کو حل کرنا

ثالثی

جنرل

ODE کے ذریعے ثالثی دستیاب ہے تاکہ آپ کو اور اسکول ڈسٹرکٹ کو IDEA کے پارٹ B کے تحت کسی بھی معاملے سے متعلق اختلاف رائے کو حل کرنے کی اجازت (سہولت) دی جا سکے، بشمول باضابطہ کاروائی کی شکایت درج کرنے سے پہلے پیدا ہونے والے معاملات۔ اس طرح، IDEA کے حصہ B کے تحت تنازعات کو حل کرنے کے لیے ثالثی دستیاب ہے، چاہے آپ نے باضابطہ کارروائی کی شکایت درج کرائی ہو یا نہ کرائی ہو، جیسا کہ ایک باضابطہ کارروائی کی شکایت درج کرانے یا خصوصی تعلیم کی شکایت درج کرانے کی شہہ سرخی کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

تقاضا جات

ضروری ہے کہ پروسیجر یہ یقینی بنائے کہ ثالثی کا یہ عمل:

1. آپ کی طرف سے اور اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے رضاکارانہ ہے؛
2. ایک باضابطہ کاروائی کی سماعت کے لئے آپ کے حق سے انکار یا تاخیر، یا IDEA کے حصہ B کے تحت فراہم کردہ کسی بھی دوسرے حق سے انکار کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا؛ <u>اور</u>

3. ایک قابل اورغیر جانبدار ثالث کے ذریعہ عمل میں لایا گیا ہے جو ثالثی کیلئے مؤثر تکنیکوں کے استعمال میں تربیت یافتہ ہے۔

ریاست کو ایسے لوگوں کی فہرست رکھنی چاہیے جو قابل ثالث ہیں اور خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی سے متعلق قوانین اور ضوابط سے آگاہ ہیں۔ ریاست کو ثالثوں کا انتخاب اتفاقی، گردشی یا دیگرغیرجانبدارانہ بنیادوں پرکرنا چاہیے۔

ثالثی کے عمل کی لاگت بشمول اجلاسوں کے اخراجات کی ذمہ دارریاست ہے۔

ثالثی کے عمل میں ہر میٹنگ کو وقت پرشیڈول ہونا چاہیے اور ایسی جگہ پرمنعقد ہونا چاہیے جو آپ کے اور اسکول ڈسٹرکٹ کے لیے آسان پہنچ میں ہو۔

اگر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ ثالثی کے عمل کے ذریعے کسی تنازعہ کو حل کرلیتے ہیں، تو دونوں فریقین کو ایک قانونی طور پر لاگو ہونے والا معاہدہ کرنا ہو گا جس میں اس تصفیے کو بیان کیا گیا ہو اور:

1. یہ بیان کرتا ہو کہ ثالثی کے عمل کے دوران ہونے والی تمام بات چیت خفیہ رہے گی اور بعد میں کسی بھی باضابطہ سماعت یا دیوانی کارروائی (عدالتی مقدمہ) میں بطور ثبوت استعمال نہیں کی جا سکتی؛ اور

2. اس پر آپ اوراسکول ڈسٹرکٹ کے اس نمائندے کے دستخط ہوں جسے اسکول ڈسٹرکٹ کو پابند کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

ایک تحریری، دستخط شدہ ثالثی کا معاہدہ، مجازعدالتی اختیار کی حامل کسی بھی ریاستی عدالت (ایسی عدالت جسے ریاستی قانون کے تحت اس قسم کے کیس کی سماعت کا اختیار حاصل ہے) یا ریاست ہائے متحدہ کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں قابل نفاذ ہے۔

لازم ہے ثالثی کے عمل کے دوران ہونے والی بات چیت رازدارانہ ہو۔ اسے IDEA کے حصہ B کے تحت امداد حاصل کرنے والی کسی ریاست کی کسی بھی وفاقی عدالت یا ریاستی عدالت میں مستقبل کی کسی بھی باضابطہ کاروائی کی سماعت یا دیوانی کارروائی میں بطور ثبوت استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

ثالث کی غیر جانبداری

ثالث:

1. SEA یا اسکول ڈسٹرکٹ کا ملازم کہ جو آپ کے بچے کی تعلیم یا دیکھ بھال میں شامل ہو، ثالث نہیں ہو سکتا؛ اور

2. کوئی بھی ایسا ذاتی یا پیشہ ورانہ مفاد موجود نہیں ہونا چاہیے جو ثالث کی جانبداری کے ساتھ متصادم ہو۔

کوئی شخص جو بصورت دیگر ثالث کے طور پر اہل ہوتا ہے صرف اس وجہ سے کہ اسے ایجنسی کی طرف سے ثالث کے طور پر کام کرنے کے لیے ادائیگی کی جاتی ہے ، وہ کسی اسکول ڈسٹرکٹ یا ریاستی ایجنسی کا ملازم نہ ہو۔

ریاستی شکایات کے طریقہ کار میں باضابطہ کارروائی کی شکایات و سماعتوں نیز ریاستی شکایات کے لیے طریقہ کار کے درمیان فرق

IDEA کے حصہ B کے شرائط وضوابط ریاستی شکایات اور باضابطہ کاروائی کی شکایات نیز سماعتوں کے لیے الگ الگ طریقہ کار متعین کرتے ہیں۔ جیسا کہ ذیل میں وضاحت کی گئی ہے ،کوئی بھی تنظیم یا فرد اسکول ڈسٹرکٹ، SEA، یا کسی دوسری عوامی ایجنسی پر ان کی جانب سے حصہ B کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے ریاستی شکایت درج کرا سکتا ہے۔ صرف آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ ہی

کسی معذور بچے کی شناخت، تشخیص یا تعلیمی جگہ کا تعین شروع کرنے یا تبدیل کرنے کی تجویزیا اس سے انکار، یا بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی سے متعلق کسی بھی معاملہ میں ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت درج کرا سکتے ہیں۔

جب کہ SEA کے عملے کو عام طور پر 60 کیلنڈر دنوں کی ٹائم لائن کے اندر ریاستی شکایت کو حل کرنا ہو گا، جب تک کہ ٹائم لائن میں صحیح طریقے سے توسیع نہ کر دی جائے، سماعت کرنے والا کوئی غیر جانبدار افسر (جیسے انتظامی قانون کا جج، یا ALJ کہا جاتا) باضابطہ کارروائی کی شکایت کو (اگروہ ریزولیوشن میٹنگ یا ثالثی کے ذریعے حل نہیں کی گئی تو) لازما سنے گا اور ریزولیوشن کی مدت کے اختتام سے 45-کیلنڈر دنوں کے اندر تحریری فیصلہ جاری کرے گا، جیسا کہ اس دستاویز میں ریزولیوشن پروسیس کی سرخی کے ذیل میں بیان کیا گیا ، جب تک کہ سماعت کرنے والا افسر آپ کی یا اسکول ڈسٹرکٹ کی درخواست پر ٹائم لائن میں مخصوص توسیع نہ کر دے۔

ریاستی شکایت اور باضابطہ کاروائی کی شکایت، حل اور سماعت کے طریقہ کار کو مزید تفصیل کے ساتھ ذیل میں بیان کیا گیا ۔ SEA کو ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت درج کرانے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے ماڈل فارم تیار کرنا چاہیے اور آپ یا دیگر فریقین کو ریاستی شکایت درج کرانے میں مدد کرنا چاہیے جیسا کہ ماڈل فارمز کی ہیڈنگ کے ذیل میں بیان کیا گیا ۔

جنرل

ہر SEA کے پاس ذیل کیلئے تحریری طریقہ کار ہونا چاہیے:

1. کسی بھی خصوصی تعلیم کی شکایت کو حل کرنا، بشمول کسی دوسری ریاست کی کسی تنظیم یا فرد کی طرف سے درج کردہ شکایت؛ اور
2. SEA میں شکایت درج کرانا۔
3. ریاستی شکایت کے طریقہ کار کو وسیع پیمانے پر والدین اور دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد، بشمول والدین کی تربیت اور معلومات کے مراکز، تحفظ اور وکالتی ایجنسیاں، آزادانہ زندگی گزارنے کے مراکز، اور دیگر مناسب اداروں تک مشتہر کرنا۔

مناسب خدمات سے انکار کا حل

اس ریاستی شکایت کو حل کرنے میں کہ جس میں SEA کو مناسب خدمات کی فراہمی میں ناکامی کا پتہ چلا ، SEA کو ایڈریس کرنا ہو گا:

1. مناسب خدمات کی فراہمی میں ناکامی، بشمول بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب اصلاحی کارروائی (جیسے کہ تلافی کی خدمات یا نقد مالی واپسی)؛ اور
2. معذوری کے حامل بچوں کے لیے مستقبل میں خدمات کی مناسب فراہمی۔

وقت کی حد؛ کم از کم پروسیجرز

ہر SEA کو ریاستی شکایت کے اپنے پروسیجر میں شکایت درج ہونے کے بعد 60 کیلنڈر دنوں کی وقت کی حد شامل کرنا ضروری :

1. اگر SEA یہ طے کرتا کہ تفتیش ضروری تو آن سائٹ ایک آزادانہ تحقیقات کریں؛
2. شکایت کنندہ کو شکایت میں لگائے گئے الزامات کے بارے میں زبانی یا تحریری طور پر اضافی معلومات جمع کرانے کا موقع دیں؛
3. اسکول ڈسٹرکٹ یا دیگر عوامی ایجنسی کو شکایت پر جواب دینے کا موقع فراہم کریں، بشمول، کم از کم: (a) ایجنسی کی آپشن پر، شکایت کو حل کرنے کی تجویز؛ اور (b) شکایت کنندہ والدین اور ایجنسی کے لیے رضاکارانہ طور پر ثالثی میں حصہ لینے کے لیے رضامندی کا موقع؛
4. تمام متعلقہ معلومات کا جائزہ لیں اور آزادانہ طور پرفیصلہ کریں کہ آیا اسکول ڈسٹرکٹ یا دیگر عوامی ایجنسی IDEA کے حصہ B کی شرائط کی خلاف ورزی کر رہی یا نہیں؛ اور
5. شکایت کنندہ کو ایک تحریری فیصلہ جاری کریں جو شکایت میں ہرالزام کو (a) حقائق اور نتائج کی بنیاد پرحل کرتا ہو؛ اور SEA (b) کے حتمی فیصلے کی وجوہات بیان کرتا ہو۔

وقت کی توسیع؛ آخری فیصلہ؛ نفاذ

اوپر بیان کردہ ریاستی تعلیمی ایجنسی کے طریقہ کار کو بھی لازماً:

1. 60 کیلنڈر دنوں کے وقت کی حد میں صرف اس صورت میں توسیع کی اجازت دیں جب: (a) کسی خاص ریاستی شکایت کے حوالے سے غیر معمولی حالات موجود ہوں؛ یا (b) آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ یا اس میں شامل دیگر عوامی ایجنسی رضاکارانہ طور پر ثالثی یا مقامی حل کے ذریعے معاملے کو حل کرنے کے لیے وقت کی حد میں توسیع پررضامند ہوں۔
2. اگر ضرورت ہو تو SEA کے حتمی فیصلے کے مؤثر نفاذ کے لیے طریقہ کاربشمول: (a) تکنیکی امداد کی سرگرمیاں؛ (b) مذاکرات؛ اور (c) تعمیل (عمل درآمد) کرانے کرنے کے لیے اصلاحی اقدامات، کو شامل کریں۔

ریاستی شکایات اور باضابطہ کاروائی کی سماعت

اگر ایک ریاستی شکایت تحریری طور پر موصول ہوتی جو کہ ایک باضابطہ کارروائی کی سماعت کا موضوع بھی جیسا کہ ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت دائر کرنا کے زیر عنوان بیان کیا گیا ، یا ریاستی شکایت متعدد مسائل پر مبنی کہ جن میں سے ایک یا زیادہ مسائل ایسی سماعت کا حصہ ہیں، تو ریاست کیلئے لازم کہ شکایت کے کسی بھی ایسے حصے کو نظر انداز کر دے کہ جس پر باضابطہ کاروائی کی سماعت میں توجہ دی جا رہی جب تک کہ سماعت ختم نہ ہو جائے۔ ریاستی شکایت میں کوئی بھی مسئلہ جو باضابطہ سماعت کا حصہ نہیں اسے وقت کی حد اور اوپر بیان کردہ طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے حل کیا جانا چاہیے۔

اگر ریاستی شکایت میں اٹھائے گئے کسی مسئلے کا فیصلہ پہلے ہی انھی فریقین (مثال کے طور پر، آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ) پر مشتمل باضابطہ کارروائی میں سماعت میں کیا جا چکا ۔ تو اس صورت میں اس معاملے پر، باضابطہ سماعت کا فیصلہ لاگو ہو گا اور لازم کہ SEA شکایت کنندہ کو مطلع کرے کہ فیصلہ کا اطلاق لازم ۔

ایک شکایت جس میں اسکول ڈسٹرکٹ یا دیگر سرکاری ایجنسی کی جانب سے باضابطہ سماعت کے فیصلے پر عمل درآمد میں ناکامی کا الزام لگایا گیا تو
اسے SEA کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

کوئی تنظیم یا فرد اوپر بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق دستخط شدہ تحریری شکایت درج کرا سکتا ہے۔

ریاستی شکایت میں ذیل کا شامل ہونا لازمی ہے:

1. ایک بیان کہ اسکول ڈسٹرکٹ یا دیگر عوامی ایجنسی نے IDEA کے حصہ B کی کسی شرط یا 34 CFR حصہ 300 کے مطابق اس کے نفاذ کے قوانین کی خلاف ورزی کی ہے؛
2. وہ حقائق کہ جن پر بیان کی بنیاد ہے؛
3. شکایت درج کرانے والے فریق کے دستخط اور رابطے کی معلومات؛ اور
4. اگر کسی مخصوص بچے کے حوالے سے خلاف ورزیوں کا الزام لگایا جائے تو:
   (a) بچے کا نام اور بچے کی رہائش کا پتہ؛
   (b) اس اسکول کا نام جس میں بچہ پڑھتا ہے؛
   (c) بے گھر بچے یا جوان کی صورت میں، بچے سے رابطے کی دستیاب معلومات، اوریہ کہ بچہ جس اسکول میں جا رہا ہے اس اسکول کا نام؛
   (d) بچے کے مسئلے کی نوعیت کی وضاحت، بشمول مسئلے سے متعلق حقائق؛ اور
   (e) شکایت درج کرانے کے وقت شکایت درج کرانے والے فریق کے علم کے مطابق معروف اور دستیاب حد تک مسئلہ کا مجوزہ حل۔

شکایت میں ایسی خلاف ورزی کا الزام لگایا جانا چاہیے جو شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے ایک سال سے زیادہ پہلے سرزد نہ ہوئی ہو جیسا کہ ریاستی شکایت کے طریقہ کار کو اپنانے کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

ریاستی شکایت درج کروانے والے فریق کیلئے لازم ہے کہ شکایت کی ایک کاپی اسکول ڈسٹرکٹ یا بچے کی خدمت کرنے والی دیگرپبلک ایجنسی کو اسی وقت پہنچانی چاہیے جب پارٹی SEA کے پاس اپنی شکایت درج کرائے۔

ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت دائرکرنا

جنرل

آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کی شناخت، تشخیص یا تعلیمی جگہ کا تعین شروع یا تبدیل کرنے کے پرپوزل یا اس سے انکار، یا آپ کے بچے کیلئے مفت متناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی سے متعلق کسی بھی معاملے پر باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست دے سکتے ہیں۔

لازم ہے باضابطہ کارروائی کی شکایت میں ایسی خلاف ورزی کا الزام لگایا جائے کہ جس خلاف ورزی کو آپ کے یا اسکول ڈسٹرکٹ کے علم میں آنے تک سرزد ہوئے دو سال سے زیادہ عرصہ نہ ہوا ہو یا اس مبینہ کارروائی کے بارے میں دو سال کے اندرجاننا چاہیے کہ جو اس باضابطہ شکایت کی بنیاد بنی ہے۔

اگر آپ ٹائم لائن کے اندر سماعت کی ایک مناسب درخواست دائر نہیں کر سکے تو مندرجہ بالا ٹائم لائن آپ پرلاگو نہیں ہوتی کیونکہ:

1. اسکول ڈسٹرکٹ نے خاص طور پر غلط بیانی کی ہے کہ اس نے شکایت میں نشان زد کیے گئے مسائل کو حل کر دیا ہے؛ یا
2. اسکول ڈسٹرکٹ نے آپ کو اس معلومات سے محروم رکھا ہے جو IDEA کے حصہ B کے تحت آپ کو فراہم کرنا ضروری تھی۔

والدین کے لیے معلومات

اگر آپ معلومات کی درخواست کریں تو ODE آپ کو علاقے میں دستیاب کسی بھی مفت یا کم قیمت قانونی و دیگر متعلقہ خدمات کے بارے میں آگاہ کرے گا۔ اگر آپ اس کیلئے درخواست کریں تو لازم ہے کہ اسکول ڈسٹرکٹ آپکو ایسی معلومات فراہم کرے؛ یا آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ کوئی باضابطہ کارروائی کی شکایت درج کرائیں۔

باضابطہ کاروائی کی شکایت

جنرل

سماعت کی درخواست کرنے کے لیے، آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ (یا آپ کے اٹارنی یا اسکول ڈسٹرکٹ کے اٹارنی) کیلئے لازم ہے کہ دوسرے فریق کو باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست جمع کرائے۔ سماعت کی درخواست میں ذیل میں فہرست شدہ تمام تر مواد موجود ہونا چاہیے اور اسے خفیہ رکھا جانا چاہیے۔

جو بھی شکایت درج کراتا ہے اسے SEA کو سماعت کی درخواست کی ایک کاپی بھی فراہم کرنا ہوگی۔

سماعت کی درخواست کا مواد

باضابطہ سماعت کی درخواست میں یہ سب شامل ہونا چاہیے:

1. بچے کا نام؛
2. بچے کی رہائش کا پتہ؛
3. بچے کے اسکول کا نام؛

4. اگر بچہ بے گھر ہو تو بچے سے رابطے کی معلومات اور بچے کے اسکول کا نام؛

5. تجویز کردہ یا مسترد کردہ کارروائی سے متعلقہ بچے کے مسئلے کی نوعیت کی وضاحت، بشمول مسئلے سے متعلق حقائق؛ اور

6. شکایت کرنے والے فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) کے علم میں اس وقت تک معروف اور کارآمد حد تک اس مسئلہ کا مجوزہ حل۔

آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ اس وقت تک باضابطہ سماعت کی کاروائی انجام نہیں دے سکتے۔ جب تک کہ آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ (یا آپ کا اٹارنی یا اسکول ڈسٹرکٹ کا اٹارنی) باضابطہ کاروائی کی سماعت کی ایسی درخواست دائر نہیں کرتے جس میں اوپر دی گئی معلومات شامل ہوں۔

سماعت کی درخواست کا کافی ہونا

باضابطہ سماعت کی درخواست کو آگے بڑھنے کے لیے کے لیے، کافی سمجھا جانا چاہیے۔ سماعت کی درخواست کو (مندرجہ بالا مواد کے تقاضوں پر پورا کرنے کے لیے) کافی سمجھا جائے گا جب تک کہ سماعت کی درخواست وصول کرنے والا فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) شکایت موصول ہونے کے 15 کیلنڈر دنوں کے اندر سماعت کے افسر اور دوسرے فریق کو تحریری طور پراس بات سے مطلع نہ کرے کہ وصول کرنے والے فریق کا خیال یہ ہے کہ سماعت کی درخواست اوپر دی گئی ضروریات کو پورا نہیں کرتی ہے۔

نوٹیفیکیشن موصول ہونے کے پانچ کیلنڈر دنوں کے اندر اس وجہ سے کہ وصول کرنے والا فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) باضابطہ کاروائی کی شکایت کو ناکافی سمجھتا ہے، لازم ہے سماعت کرنے والا عہدیدار (افسر) یہ فیصلہ کرے کہ آیا شکایت اوپر دی گئی ضروریات کو پورا کرتی ہے یا نہیں، اور آپ کو اور اسکول ڈسٹرکٹ کو فوری و تحریری طور پر مطلع کرے۔

سماعت کی درخواست میں ترمیم

آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ سماعت کی درخواست میں تبدیلیاں صرف اس صورت میں کرسکتے ہیں اگر:

1. دوسرا فریق تحریری تبدیلیوں کی منظوری دیتا ہے اور اسے ریزولیوشن میٹنگ کے ذریعے باضابطہ سماعت کی درخواست کو حل کرنے کا موقع دیا جاتا ہے، جسے تصفیے کا پراسیجر کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے؛ یا

2. اگر سماعت کرنے والا افسر باضابطہ کاروائی کی سماعت شروع ہونے سے پانچ دن پہلے، تبدیلیوں کی اجازت دیتا ہے۔

اگر شکایت کرنے والا فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست میں تبدیلی کرتے ہیں، تو ریزولیوشن میٹنگ کی ٹائم لائنز (سماعت کی درخواست موصول ہونے کے 15 کیلنڈر دنوں کے اندر) اور تصفیے کے لیے وقت کا دورانیہ (سماعت کی درخواست وصول ہونے کے 30 کیلنڈر دنوں کے اندر) ترمیم شدہ شکایت درج ہونے کی تاریخ سے دوبارہ از سر نو شروع ہو جائے گا۔

ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت پراسکول ڈسٹرکٹ کا جواب

اگر اسکول ڈسٹرکٹ نے آپ کو پیشگی تحریری نوٹس نہیں بھیجا ہے، جیسا کہ پیشگی تحریری نوٹس کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے، تو آپ کی باضابطہ کارروائی کی شکایت میں شامل موضوع کے بارے میں، اسکول ڈسٹرکٹ کو، باضابطہ کارروائی کی سماعت کی درخواست موصول ہونے کے 10 کیلنڈر دنوں کے اندر آپ کو جواب بھیجنا ہو گا جس میں ذیل شامل ہوں:

1. اس بات کی وضاحت کہ اسکول ڈسٹرکٹ نے باضابطہ کاروائی کی شکایت میں طلب کی گئی کارروائی کو انجام دینے کی تجویز یا اس سے انکار کیوں کیا ہے؛

2. دیگر آپشنز کی تفصیل کہ جن پرآپ کے بچے کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ٹیم نے غور کیا اور وجوہات کہ ان آپشنز کو کیوں مستردکیا گیا ؛

3. جانچ کے ہر پروسیجر کی تفصیل، تشخیص، ریکارڈ، یا رپورٹ کہ جسے اسکول ڈسٹرکٹ نے پرپوزل دینے یا مسترد کرنے کی کارروائی کی بنیاد کے طور پراستعمال کیا - اور

4. دیگر عوامل کی تفصیل جو اسکول ڈسٹرکٹ کے تجویز کردہ یا مسترد کردہ کاروائی سے متعلقہ ہیں۔

درج بالا آئٹمز 1تا4 میں معلومات فراہم کرنے کا عمل، اسکول ڈسٹرکٹ کو یہ بتانے سے نہیں روکتا کہ آپ کی باضابطہ سماعت کی درخواست ناکافی تھی۔

باضابطہ کاروائی کی شکایت پر دوسرے فریق کا جواب

ما سوائے اس کے کہ جیسا کہ اوپرموجود ذیلی سرخی (ہیڈنگ) کے تحت بیان کیا گیا ،ایک کاروائی کی شکایت پر اسکول ڈسٹرکٹ کا جواب، باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست وصول کرنے والے فریق کو، سماعت کی درخواست موصول ہونے کے 10 کیلنڈر دنوں کے اندر، دوسرے فریق کو ایک جواب لازمی بھیجنا ہو گا جو خاص طور پر ان مسائل پر بات کرے جنھیں سماعت کی درخواست میں بیان کیا گیا -

ماڈل فارمز

SEA کے لیے ضروری کہ آپ کو ایک باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست دائر کرنے میں مدد کرنے کے لیے اور ریاستی شکایت درج کرانے میں آپ اور دیگر فریقین کی مدد کرنے کے لیے ماڈل فارم تیار کریں۔ تاہم، ہو سکتا کہ آپ کی ریاست یا آپکے اسکول ڈسٹرکٹ کو ان ماڈل فارمز کے استعمال کی ضرورت نہ ہو۔ درحقیقت، آپ ریاست کے ماڈل فارمز یا کوئی اور مناسب فارم استعمال کر سکتے ہیں، جب تک کہ اس میں باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست یا ریاستی شکایت درج کرنے کے لیے درکار معلومات موجود ہوں۔

شکایات اور زیر التواء سماعت کے دوران بچے کی جگہ کا تعین

جیسا کے ذیل کی ہیڈنگ معذوری کے حامل بچوں کی تادیب (نظم ضبط) کرنے کا طریقہ کار، کے تحت بیان کیا گیا کے علاوہ، ایک دفعہ جب باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست کردہ شکایت دوسرے فریق کو بھیج دی جاتی ، تو تصفیے کے عمل کی مدت کے دوران، اور کسی غیر جانبدارانہ باضابطہ کاروائی کی سماعت یا قانونی اقدام کے فیصلے کا انتظار کرتے ہوئے، جب تک کہ بصورت دیگر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ متفق نہ ہوجائیں، آپ کے بچے کو اپنی موجودہ تعلیمی جگہ پر ہی رہنا ہو گا۔

اگر باضابطہ کاروائی کی شکایت میں پبلک اسکول میں ابتدائی داخلے کے لیے درخواست شامل ، تو آپ کے بچے کو، آپ کی رضامندی سے، اس طرح کی تمام کارروائیوں کی تکمیل ہو جانے تک ریگولر پبلک اسکول پروگرام میں رکھا جانا چاہیے۔

اگر باضابطہ کارروائی کی شکایت میں ایک ایسے بچے کیلئے IDEA کے حصہ B کے تحت ابتدائی خدمات کے لیے ایک درخواست شامل کہ جو بچہ IDEA کے حصہ C کے تحت پیش کیے جانے سے IDEA کے حصہ B میں منتقل ہو رہا نیزجو تین سال کا ہو جانے کی وجہ سے حصہ C کی خدمات کے لئے مزید اہل نہیں ، تو اسکول ڈسٹرکٹ کو حصہ C کی وہ خدمات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں جو وہ بچہ وصول کر رہا - اگر بچہ IDEA کے حصہ B کے تحت اہل پایا جاتا اور آپ اپنے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے کی رضامندی پہلی بار دیتے ہیں، تو، کارروائی کے نتائج تک، اسکول ڈسٹرکٹ کو وہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات (جن پر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں متفق ہیں) فراہم کرنا ہوں گی جو تنازعہ میں نہیں ہیں۔

اگر ریاستی تعلیمی ایجنسی کی طرف سے کی جانے والی باضابطہ کاروائی کی سماعت کرنے والا افسر آپ سے اس بات پر اتفاق کرتا ہے کہ (بچے کی) تعیناتی کی تبدیلی مناسب ہے، تو اس تعیناتی کو آپ کے بچے کی موجودہ تعلیمی تعیناتی کے طور پر لیا جانا لازم ہے کہ جہاں آپ کا بچہ کسی غیر جانبدارانہ باضابطہ کارروائی کی سماعت یا قانونی اقدام کے فیصلے کے انتظار میں رہے گا۔

تصفیے کا اجلاس

آپ کی باضابطہ کاروائی کی شکایت کا نوٹس موصول ہونے کے 15 کیلنڈر دنوں کے اندر، اور باضابطہ کاروائی کی سماعت شروع ہونے سے پہلے، اسکول ڈسٹرکٹ کو آپ کے ساتھ اور متعلقہ ممبر یا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی ٹیم کے ممبران کے ساتھ ایک میٹنگ کرنا ہوگی کہ جن (ٹیم ممبران کو) آپ کی باضابطہ کاروائی کی شکایت میں نشاندہی کیے گئے حقائق کی مخصوص معلومات حاصل ہیں۔ میٹنگ:

1. اسکول ڈسٹرکٹ کا ایک نمائندہ شامل ہونا چاہیے جو اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتا ہو؛ اور
2. اسکول ڈسٹرکٹ کا اٹارنی اس وقت تک شامل نہیں ہوسکتا جب تک کہ آپ کے ساتھ اپکا کوئی وکیل نہ ہو۔

میٹنگ میں شرکت کے لیے IEP ٹیم کے متعلقہ اراکین کا تعین، آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کرتے ہیں۔

میٹنگ کا مقصد آپ کے لیے اپنی باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست، اور درخواست کی بنیاد بننے والے حقائق پر تبادلہ خیال کرنا ہے، تاکہ اسکول ڈسٹرکٹ کو تنازعہ کا تصفیہ کرنے کا موقع مل سکے۔

تصفیے کا اجلاس ضروری نہیں ہے اگر:

1. آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ میٹنگ نہ کرنے کے لیے تحریری طور پر متفق ہیں؛ یا
2. آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ ثالثی کے عمل کو استعمال کرنے سے اتفاق کرتے ہیں، جیسا کہ ثالثی کی ہیڈنگ کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

تصفیے کی مدت

اگر اسکول ڈسٹرکٹ نے درخواست موصول ہونے کے 30 کیلنڈر دنوں (تصفیے کے عمل کی مدت دورانیه) کے اندرباضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست کی شکایت کو آپ کے لئے قابل اطمینان حد تک حل نہیں کیا ہے، تو باضابطہ کاروائی کی سماعت ہوسکتی ہے۔

ایک باضابطہ کاروائی کی سماعت کے فیصلے کو جاری کرنے کے لیے 45 کیلنڈردنوں کی ٹائم لائن کا آغاز، 30-کیلنڈر ڈے ریزولوشن پیریڈ میں ایڈجسٹمنٹ کے لیے کچھ استثناء کے ساتھ، جیسا کہ سماعت کے فیصلے کی ہیڈنگ کے ذیل بیان کیا گیا ہے، 30-کیلنڈر دنوں کی ریزولیوشن مدت کے ختم ہونے پر شروع ہوتا ہے، جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

ما سوائے اس کے کہ جہاں آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ دونوں نے ریزولیوشن کے عمل کو چھوڑنے یا ثالثی کے استعمال پر اتفاق کیا ہو، ریزولیوشن میٹنگ میں شرکت کرنے کے سلسلے میں آپ کی ناکامی، میٹنگ کے انعقاد تک ریزولیوشن کے عمل اور باضابطہ کاروائی کی سماعت کی ٹائم لائنز میں تاخیر کا باعث ہو گی۔

اگر، معقول کوششیں کرنے اور ایسی کوششوں کو دستاویزی شکل دینے کے بعد، اسکول ڈسٹرکٹ ریزولیوشن میٹنگ میں آپ کی طرف سے شرکت کے عمل کو مکمل نہ کر پائے، تو اسکول ڈسٹرکٹ، 30 کیلنڈر دن کے ریزولیوشن کی مدت کے اختتام پر، سماعت کرنے والے افسر سے آپ کی باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست کو برطرف کرنے کی درخواست

کرسکتا ۔ اس طرح کی کوششوں کی دستاویز میں اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے وقت اور جگہ کو باہمی طور پر اتفاق رائے سے ترتیب دینے کی
کوششوں کا ریکارڈ شامل ہونا چاہیے، جیسے کہ:

1. وہ ٹیلی فون کالز جو کی گئیں یا جنھیں کرنے کی کوشش کی گئی، ان کے تفصیلی ریکارڈ اور ان کالوں کے نتائج؛
2. آپ کو بھیجے گئے خط اور کتابت کی کاپیاں اور موصول ہونے والے جوابات؛ اور
3. آپ کے گھر یا ملازمت کی جگہ پر کیے گئے دوروں کا تفصیلی ریکارڈ اور ان دوروں کے نتائج۔

اگر اسکول ڈسٹرکٹ آپ کی باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست کا نوٹس موصول ہونے کے 15 کیلنڈر دنوں کے اندر ریزولیوشن میٹنگ منعقد کرنے میں ناکام رہتا یا ریزولیوشن میٹنگ میں شرکت کرنے میں ناکام رہتا ، تو آپ سماعت کرنے والے افسر سے باضابطہ کاروائی کی سماعت کے 45 کیلنڈر دنوں کی ٹائم لائن کو شروع کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

ریزولوشن کے 30-کیلنڈر دنوں کے دورانیے میں ایڈجسٹمنٹ

اگر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ ریزولیوشن میٹنگ کو چھوڑنے کے لیے تحریری طور پر اتفاق کرلیتے ہیں، تو 45- کیلنڈر ڈے ٹائم لائن اگلے دن سے شروع ہوجاتی ۔

ثالثی یا ریزولیوشن میٹنگ کے آغاز کے بعد اور 30 کیلنڈر ڈے کی ریزولیوشن مدت کے اختتام سے پہلے، اگر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ تحریری طور پر اس بات پر متفق ہو جاتے ہیں کہ کوئی معاہدہ ممکن نہیں ، تو ایسی صورت میں باضابطہ کاروائی کی سماعت کے لیے 45 کیلنڈر ڈے کی ٹائم لائن اگلے دن سے شروع ہوجاتی ۔

اگر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ ثالثی کے عمل کو استعمال کرنے پر راضی ہیں لیکن ابھی تک معاہدے پر نہیں پہنچ پائے ہیں، نیز دونوں فریقین ثالثی کے عمل کوتحریری طور پر جاری رکھنے پر متفق ہیں تو ایسی صورت میں 30 کیلنڈر دن کی ریزولیوشن مدت کے اختتام پر، ثالثی کا عمل اس وقت تک جاری رکھا جا سکتا جب تک کہ کوئی معاہدہ انجام نہیں پا جاتا۔
تاہم، اگر آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ اس تسلسل کی مدت کے دوران ثالثی کے عمل سے دستبردار ہو جاتے ہیں، تو باضابطہ کاروائی کی سماعت کے لیے 45 کیلنڈر دن کی ٹائم لائن اگلے دن سے ہی شروع ہو جاتی ۔

تحریری تصفیہ کا معاہدہ

اگر ریزولیوشن میٹنگ میں تنازعہ کا تصفیہ ہو جاتا ، تو آپ کو اور سکول ڈسٹرکٹ کا قانونی طور پر قابل اطلاق معاہدے میں داخل ہونا ضروری جو کہ یہ :

1. اس پر دونوں یعنی آپ اوراسکول ڈسٹرکٹ کے اس نمائندے کے دستخط ہوں جسے اسکول ڈسٹرکٹ کو پابند کرنے کا اختیار حاصل ؛ اور
2. مجاز عدالتی اختیار کی حامل کوئی بھی ریاستی عدالت (ایسی ریاستی عدالت جس کو اس قسم کے کیس کی سماعت کا اختیار حاصل) یا ریاست ہائے متحدہ کی ڈسٹرکٹ کورٹ میں قابل نفاذ۔

معاہدے پر نظرثانی کی مدت

اگر آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ ریزولیوشن میٹنگ کے نتیجے میں کسی معاہدہ میں داخل ہوتے ہیں، تو کوئی بھی فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) معاہدے پر دستخط کیے جانے کے 3 کاروباری دنوں کے اندر اس معاہدے کو کالعدم قرار دے سکتا ۔

غیر جانبدارانہ کاروائی کی باضابطہ سماعت

جنرل

جب بھی باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست کی جاتی ، تو آپ یا تنازعہ میں ملوث اسکول ڈسٹرکٹ کے پاس غیر جانبدارانہ باضابطہ سماعت کا موقع ہونا چاہیے، جیسا کہ باضابطہ کاروائی کی شکایت اور تصفیے کا طریقہء کار کے سیکشنز میں بیان کیا گیا ۔

غیر جانبدارانہ سماعت کا افسر

سماعت کرنے والے افسر، کم از کم:

1. SEA یا اسکول ڈسٹرکٹ کا ملازم نہیں ہونا چاہیے کہ جو بچے کی تعلیم یا دیکھ بھال میں شامل ہو۔ تاہم، کوئی شخص صرف اس بناء پر ایجنسی کا ملازم شمار نہیں ہوتا کہ اس شخص کو ODE ایجنسی کی طرف سے سماعت کے افسر کے طور پر کام کرنے کے لیے ادائیگی کی جاتی ؛
2. کا کوئی بھی ایسا ذاتی یا پیشہ ورانہ مفاد نہیں ہونا چاہیے جو ALJ کی جانبداری سے متصادم ہو سماعت میں؛
3. IDEA کی دفعات، اور IDEA سے متعلق وفاق اور ریاستی ضوابط، اور وفاق و ریاستی عدالتوں کی طرف سے IDEA کی قانونی تشریحات کا علم ہونا اور انھیں سمجھتا ہو؛ اور
4. اسکے لئے مناسب، معیاری قانونی پریکٹس کے مطابق، سماعتیں کرنے، اور فیصلے کرنے اور لکھنے کا علم اور قابلیت کا حامل ہونا ضروری ۔

ہر اسکول ڈسٹرکٹ کو ان افراد کی فہرست اور ہرایک کے لیے اہلیت کی اسٹیٹمنٹ رکھنی چاہیے کہ جو ALJ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

باضابطہ کاروائی کی سماعت کا موضوع

یہ ممکن کہ فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) کہ جو باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست کرتا ، باضابطہ کاروائی کی سماعت میں ایسے مسائل پر توجہ نہ دلائے کہ جن پر باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست میں توجہ نہیں دی گئی، جب تک کہ دوسرا فریق اس سے متفق نہ ہو۔

سماعت کی درخواست کے لیے ٹائم لائن

کسی باضابطہ کاروائی کی شکایت پر آپ کو یا اسکول ڈسٹرکٹ کو اس تاریخ کے دو سال کے اندرغیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کرنی چاہیے کہ جس تاریخ سے آپ کو یا اسکول ڈسٹرکٹ کو سماعت کی درخواست میں حل کیے گئے مسئلے (مسائل) کے بارے میں علم ہوا یا علم ہونا چاہیے تھا۔

ٹائم لائن میں استثناء

اگر آپ ٹائم لائن کے اندر سماعت کی ایک باضابطہ درخواست دائر نہیں کر سکے تو مندرجہ بالا ٹائم لائن آپ پرلاگو نہیں ہوتی کیونکہ:

1. اسکول ڈسٹرکٹ نے خاص طور پر غلط بیانی کی کہ اس نے وہ مسئلہ یا تنازع حل کر دیا جسے آپ اپنی شکایت میں اٹھا رہے ہیں؛ یا

2. اسکول ڈسٹرکٹ نے آپ کو اس معلومات سے محروم رکھا ہے جو IDEA کے حصہ B کے تحت آپ کو فراہم کرنا ضروری تھی۔

جنرل

آپ کو باضابطہ کاروائی کی سماعت میں اپنی نمائندگی کرنے کا حق حاصل ہے ۔ اس کے علاوہ، باضابطہ کاروائی کی سماعت کے کسی بھی فریق کو (بشمول تادیبی طریقہء کار (پروسیجر) سے متعلق سماعت) کا حق حاصل ہے :

1. کہ آپ کسی وکیل اور/یا معذور بچوں کے مسائل کے بارے میں خصوصی معلومات یا تربیت کے حامل افراد کے ساتھ ہوں اور ان سے مشورہ کریں؛
2. باضابطہ کاروائی کی سماعت میں ایک اٹارنی آپ کی نمائندگی کرے؛
3. ثبوت پیش کریں اور مقابل ہوں، جرح کریں، اور گواہوں کی حاضری کا تقاضا کریں؛
4. سماعت میں کسی ایسی شہادت کو پیش کرنے پر پابندی لگائیں جو سماعت سے کم از کم پانچ کاروباری دن پہلے تک اس فریق پر ظاہرنہ کی گئ ہو؛
5. سماعت کا تحریری، یا، اپنے اختیار پر، الیکٹرانک، لفظ بہ لفظ ریکارڈ حاصل کریں؛ اور
6. تحریری، یا، آپ کے اختیار پر، حقائق اور فیصلوں کے الیکٹرانک نتائج حاصل کریں۔

معلومات کا اضافی انکشاف

باضابطہ کاروائی کی سماعت سے کم از کم پانچ کاروباری دن پہلے، آپ کو اور اسکول ڈسٹرکٹ کو، اس تاریخ تک انجام پانے والی تمام تشخیصات اور ان تشخیصوں پر مبنی سفارشات کو ایک دوسرے کے سامنے ظاہر کرنا ہوگا جنہیں آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ سماعت میں استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

سماعت کرنے والا افسر کسی بھی فریق کو کہ جو اس شرط کو پورا کرنے میں ناکام ہو، دوسرے فریق کی رضامندی کے بغیردورانِ سماعت متعلقہ تشخیص یا سفارش پیش کرنے سے روک سکتا ہے ۔

سماعت پر والدین کے حقوق

آپ کو یہ حق دیا جانا چاہیے:

1. کہ اپنے بچے کو سماعت کے وقت پیش کروائیں؛
2. سماعت کو عوام کے لیے کھولیں؛ اور
3. سماعت کا ریکارڈ، حقائق کے نتائج اور فیصلہ جات آپ کو بغیر کسی قیمت کے فراہم کیے جائیں۔

انتظامی قانون کے جج کا فیصلہ

سماعت کرنے والے افسر کا فیصلہ کہ آیا آپ کے بچے نے مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) حاصل کی ہے یا نہیں، لازماً ان ثبوتوں اور دلائل پر مبنی ہونا چاہیے جو براہ راست FAPE سے متعلق ہوں۔

طریقہ کار کی خلاف ورزی کا الزام لگانے والے معاملات میں (جیسے کہ "ایک IEP ٹیم کا نامکمل ہونا")، سماعت کرنے والا افسر صرف اس وقت یہ دیکھ سکتا ہے کہ آپ کے بچے کو FAPE موصول ہوا ہے یا نہیں، کہ جب طریقہ کار کی خلاف ورزیاں:

1. آپ کے بچے کی مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کے حق میں مداخلت کریں؛
2. آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کی فراہمی کے سلسلے میں فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے کے آپ کے موقع کے ساتھ نمایاں طور پر مداخل ہو؛ یا
3. جس کی وجہ سے آپ کا بچہ تعلیمی فائدے سے محروم ہو گیا ہو۔

متذکرہ بالا کسی بھی شق کی اس طور پر تشریح نہیں کی جا سکتی کہ جو سماعت کے افسر کو IDEA کے حصہ B (34 CFR §§300.500 تا 300.536) کے تحت وفاقی ضوابط کے پروسیجرل سیف گارڈ کے سیکشن میں تقاضوں کی تعمیل کرنے کا حکم دینے سے روکے سکے۔

باضابطہ کاروائی کی سماعت کے لیے ایک علیحدہ درخواست

IDEA کے حصہB 34 CFR §§300.500 تا 300.536) کے تحت وفاقی ضوابط کے پروسیجرل سیف گارڈ کے سیکشن میں کسی بھی چیز کی اسطرح تشریح نہیں کی جا سکتی ہے کہ جو آپ کو پہلے سے دائر کی گئی باضابطہ کارروائی کی شکایت سے ہٹ کر کسی مسئلے پرعلیحدہ باضابطہ کارروائی کی شکایت درج کرنے سے روک سکے۔

مشاورتی پینل اورعام عوام کو فراہم کیے گئے نتائج اور فیصلہ

SEA یا اسکول ڈسٹرکٹ (جو بھی آپ کی سماعت کے لیے ذمہ دار تھا)، کیلئے ضروری ہے کہ، ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کو حذف کرنے کے بعد:

1. ریاستی خصوصی تعلیم کے مشاورتی پینل کو باضابطہ کاروائی کی سماعت یا اپیل کے نتائج اور فیصلے فراہم کریں؛ اور
2. ان نتائج اور فیصلوں کو عوام کے لیے دستیاب کرائیں۔

سماعتوں کی ٹائم لائنز اور مناسبت؛ فیصلے کی قطعیت

SEA کو یقینی بنانا چاہیے کہ ریزولیوشن میٹنگز کے لیے 30-کیلنڈر-یوم کی مدت ختم ہونے کے 45 کیلنڈر دنوں کے بعد یا جیسا کہ سب۔ہیڈنگ 30-کیلنڈر-یوم کے ریزولوشن پیریڈ میں ایڈجسٹمنٹ کے تحت بیان کیا گیا ہے، جو کہ 45 کیلنڈر سے زیادہ نہیں، ایڈجسٹ شدہ مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد:

1. سماعت میں حتمی فیصلہ ہو گیا ہے؛ اور
2. فیصلے کی ایک کاپی ہر فریق کو بھیجی جا چکی ہے۔

سماعت کرنے والا افسر کسی بھی فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) کی درخواست پر اوپر بیان کردہ 45-کیلنڈر-یوم کی مدت سے آگے تک بھی وقت کی مخصوص توسیع دے سکتا ہے۔

ہر سماعت ایک ایسے وقت اور جگہ پر ہونی چاہیے جہاں تک آپ اور آپ کے بچے کے لیے پہنچنا معقول حد تک آسان ہو۔

سماعت کے فیصلہ کی قطعیت

باضابطہ کاروائی کی سماعت میں کیا گیا فیصلہ (جس میں تادیبی طریقہ کار سے متعلق سماعت بھی شامل ہے) حتمی ہے، ما سوائے اس کے کہ سماعت میں شامل کوئی بھی فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ)

سول ایکشن لے کر فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتا ہے، جیسا کہ سول ایکشن کی ہیڈنگ، بشمول وقت کی وہ مدت جس میں ان کارروائیوں کو فائل کرنا ہے کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

سول ایکشنز (کاروائیاں)، بشمول وہ مدت جس میں ان کارروائیوں کو دائر کیا جائے

جنرل

کوئی بھی فریق (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) جو باضابطہ کاروائی کی سماعت میں نتائج اور فیصلے سے متفق نہیں ہے (جس میں تادیبی طریقہ کار سے متعلق سماعت بھی شامل ہے) اس معاملے کے حوالے سے کہ جو باضابطہ کارروائی کی سماعت کا موضوع تھا، سول ایکشن کا حق رکھتا ہے۔ یہ کارروائی مجاز عدالتی اختیار کی حامل ریاستی عدالت (ایک ریاستی عدالت کہ جس کو اس قسم کے کیس کی سماعت کا اختیار حاصل ہے) یا کسی وفاقی ڈسٹرکٹ کورٹ میں تنازعہ کی رقم کی پرواہ کیے بغیر عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

وقت کی حد بندی

کارروائی عمل میں لانے والی پارٹی (آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ) کے پاس سماعت کے افسر کے سول ایکشن دائر کیے جانے کے فیصلے کی تاریخ سے لیکر 90 کیلنڈر دن ہیں۔

اضافی طریقہ کار

کسی بھی سول کارروائی میں، عدالت:

1. انتظامی کارروائیوں کا ریکارڈ حاصل کرتی ہے؛
2. آپ کی یا اسکول ڈسٹرکٹ کی درخواست پر اضافی شہادتیں سنتی ہے۔ اور
3. شواہد کے مؤثر ہونے کی بنیاد پراپنے فیصلے صادر کرتی ہے اور وہ ریلیف دیتی ہے جسے عدالت مناسب قرار دے۔

مناسب حالات میں، عدالتی ریلیف میں پرائیویٹ اسکول کی ٹیوشن کی ادائیگی اورتعلیمی خدمات کی تلافی/ادائیگی شامل ہوسکتے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کی عدالتوں کا دائرہ اختیار

ریاست ہائے متحدہ کی ڈسٹرکٹ کی عدالتوں کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ IDEA کے حصہ B کے تحت کی گئی کارروائیوں پر تنازعہ کی رقم کی پرواہ کیے بغیر فیصلہ صادر کریں۔

توضیع (ضابطہ وضع کرنے) کا اصول

IDEA کے حصہ B میں کوئی بھی چیز امریکی آئین، امریکن ود ڈس ایبلٹیز ایکٹ 1990، 1973 کے ری ہیبیلیشن ایکٹ کے عنوان V (سیکشن 504)، یا معذوری کے حامل بچوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والے دیگر وفاقی قوانین کے تحت دستیاب حقوق، طریقہ کار، اورتلافیوں کو روکتی یا محدود نہیں کرتی، ماسوائے اس کے کہ ان قوانین کے تحت سول ایکشن دائر کرنے سے پہلے ریلیف حاصل کیا جائے، جو کہ IDEA کے حصہ B کے تحت بھی دستیاب ہے، اگر فریق IDEA کے حصہ B کے تحت کارروائی درج کرائے تو اوپر بیان کیے گئے باضابطہ عمل کے طریقہ کار کواسی حد تک ختم ہوجانا چاہیے جس حد تک اس کی ضرورت ہو گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو دیگر قوانین کے تحت ایسی چارہ جوئی دستیاب ہوسکتی ہے جو IDEA کے تحت دستیاب قوانین سے اوورلیپ ہوتی ہیں، لیکن عام طور پر، ان دیگر قوانین کے تحت ریلیف حاصل کرنے کے لیے، آپ کو پہلے IDEA کے تحت دستیاب انتظامی چارہ جوئی کا استعمال کرنا ہو گا یعنی، براہِ راست کورٹ جانے سے پہلے (باضابطہ کاروائی کی شکایت؛ تصفیے کا عمل، بشمول تصفیے کا اجلاس؛ اورغیر جانبدارانہ باضابطہ سماعت کا طریقہ کار)۔

جنرل

IDEA کے حصہ B کے تحت لائی گئی کسی بھی کارروائی یا قانونی اقدام میں، عدالت، اپنی صوابدید پر اگر آپ غالب رہتے (جیتتے) ہیں، تو آپ کے اخراجات کے حصے کے طور پر، اٹارنی کی معقول فیس دے سکتی ہے۔

IDEA کے حصہ B کے تحت لائی جانے والی کسی بھی کارروائی یا عدالتی کاروائی میں، عدالت اپنی صوابدید پر، کسی مروجہ ریاستی تعلیمی ایجنسی یا اسکول ڈسٹرکٹ کو اٹارنی کی معقول فیس اخراجات کے حصے کے طور پر دے سکتی ہے، جو آپ کے اٹارنی کے ذریعے ادا کی جائے گی، اگر اٹارنی نے: (a) کوئی ایسی شکایت یا عدالتی مقدمہ درج کروایا ہو جو عدالت کو غیر سنجیدہ، غیر معقول یا بے بنیاد معلوم ہو؛ یا (b) قانونی چارہ جوئی کو قانونی چارہ جوئی کے واضح طور پرغیرسنجیدہ، غیر معقول، یا بے بنیاد ہوجانے کے باوجود جاری رکھا ہوا ہو؛ یا

IDEA کے حصہ B کے تحت لائی جانے والی کسی بھی کارروائی یا قانونی اقدام میں، عدالت اپنی صوابدید پر، کسی مروجہ ریاستی تعلیمی ایجنسی یا اسکول ڈسٹرکٹ کو اٹارنی کی معقول فیس اخراجات کے حصے کے طور پر دے سکتی ہے، جو آپ یا آپ کے اٹارنی کے ذریعے ادا کی جائے گی، اگر آپ کی باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست یا بعد میں عدالتی کیس، کسی غلط مقصد کے لیے پیش کیا گیا تھا، جیسے کہ ہراساں کرنا، غیر ضروری تاخیر کا باعث بننا، یا کارروائی یا قانونی اقدام کی لاگت میں غیر ضروری طور پر اضافہ کرنا۔

ایوارڈ آف فیس

عدالت ذیل کے مطابق اٹارنی کی مناسب فیس ایوارڈ کرتی ہے:

1. فیس کمیونٹی میں رائج نرخوں پر مبنی ہونی چاہیے جس میں پیش کردہ خدمات کی قسم اور معیار کے لیے کارروائی یا قانونی اقدام کیا گیا تھا۔ دی گئی فیس کا حساب لگانے میں کوئی بونس یا ضارب (ضرب دینے والا عدد) استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

2. IDEA کے حصہ B کے تحت آپ کو تصفیہ کی تحریری پیشکش کیے جانے کے بعد انجام دی جانے والی خدمات کے لیے کسی کاروائی یا قانونی اقدام میں اٹارنی کی فیس ادا نہیں کی جا سکتی ہے اور متعلقہ اخراجات واپس نہیں کیے جا سکتے ہیں اگر:

    a. پیشکش فیڈرل رولز آف سول پروسیجر کے قاعدہ 68 کے ذریعہ مقرر کردہ وقت کے اندر یا، کسی باضابطہ کاروائی کی سماعت کی صورت میں، کسی بھی وقت کارروائی شروع ہونے سے 10 کیلنڈر دن سے پہلے کی جاتی ہے؛

    b. پیشکش 10 کیلنڈر دنوں کے اندر قبول نہیں کی جاتی ہے؛ اور

    c. عدالت یا انتظامی سماعت کے افسر کو پتہ چلتا ہے کہ آخر کار آپ کو ملنے والا ریلیف آپ کے لیے تصفیہ کی پیشکش سے زیادہ مفید نہیں ہے۔

    ان پابندیوں کے باوجود، اٹارنی کی فیس اور متعلقہ اخراجات کا ایوارڈ آپ کو دیا جا سکتا اگر آپ غالب رہتے ہیں اور آپ کے پاس تصفیہ کی پیشکش کو مسترد کرنے کا بقدر کافی جواز موجود تھا۔

3. انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ٹیم کی کسی میٹنگ سے متعلق فیس نہیں دی جا سکتی جب تک کہ میٹنگ کسی انتظامی کارروائی یا قانونی اقدام کے نتیجے میں نہ ہو۔ ثالثی کے لیے بھی فیس نہیں دی جا سکتی جیسا کہ ثالثی کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

ریزولیوشن میٹنگ کو، جیسا کہ تصفیے کا طریقہء کار کی ہیڈنگ کے تحت بیان کیا گیا ہے، انتظامی سماعت یا قانونی اقدام کے نتیجے میں بلائی گئی میٹنگ نہیں سمجھا جاتا، اوران اٹارنیوں کی فیس کی فراہمی کی غرض سے انتظامی سماعت یا عدالتی کارروائی بھی نہیں سمجھا جاتا ہے۔

IDEA کے حصہ B کے تحت دی گئی اٹارنی کی فیس کی رقم کو, عدالت، جیسا کہ مناسب ہو، کم کر دیتی ہے، اگر عدالت کو یہ معلوم ہو کہ:

1. آپ، یا آپ کے وکیل نے، کاروائی یا قانونی اقدام کے دوران، تنازعہ کے حتمی حل میں غیر معقول طور پر تاخیر کی ہے؛
2. اٹارنی کی فیس کی رقم اگر بصورت دیگر غیر معقول طور پر دیے جانے کی اجازت دی گئی ہو اور وہ معقول حد تک اسی طرح کی مہارت، شہرت اور تجربہ رکھنے والے وکیلوں کے ذریعے اسی طرح کی خدمات فراہم کرنے کیلئے کمیونٹی میں رائج فی گھنٹہ کی شرح سے زیادہ ہو؛
3. کاروائی یا قانونی اقدام کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیا گیا وقت اور فراہم کردہ قانونی خدمات ضرورت سے زیادہ تھیں؛ یا
4. آپ کی نمائندگی کرنے والے اٹارنی نے اسکول ڈسٹرکٹ کو مناسب معلومات فراہم نہیں کی جس کی تفصیل باضابطہ کاروائی کی شکایت کے عنوان کے ذیل میں دی گئی ہے۔

تاہم، اگرعدالت کو معلوم ہو کہ ریاست یا اسکول ڈسٹرکٹ نے کاروائی یا قانونی اقدام کے حتمی حل میں غیر معقول طور پر تاخیر کی ہے یا IDEA کے حصہ B کے پروسیجرل سیف گارڈ کی شرائط کے تحت خلاف ورزی ہوئی ہے، تو عدالت فیسوں (واجبات) میں کمی نہیں کر سکتی ہے۔

اسکول کے عملہ کی اتھارٹی

کیس بہ کیس (ہر کیس کا الگ سے) تعین

اسکول کا عملہ الگ الگ کیس کی بنیاد پر کوئی سے بھی منفرد حالات پر غور کر سکتا ، جب یہ تعین کیا جا رہا ہو کہ آیا نظم و ضبط سے متعلق ذیل میں موجود تقاضوں کے مطابق تعیناتی کی تبدیلی، کسی معذوری کے حامل ایسے بچے کے لیے موزوں جو اسکول کے طالب علم کے ضابطہ اخلاق (کوڈ آف سٹوڈنٹ کنڈکٹ) کی خلاف ورزی کرتا -

جنرل

اس حد تک کہ وہ غیر معذور بچوں کے لیے بھی اس طرح کی کارروائی کرتے ہیں، اسکول کا عملہ، کسی معذور بچے کوکہ جو طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتا اس کی موجودہ تعیناتی سے ایک مناسب عبوری، متبادل تعلیمی ترتیب، دیگر ترتیب کیلئے ہٹا سکتا یا معطل کر سکتا البتہ متواتر طور پر، اسکول کے 10 دنوں سے زیادہ نہیں۔ اسکول کا عملہ بد سلوکی کے الگ الگ واقعات کی وجہ سے ایک ہی تعلیمی سال میں بچے کو اضافی طور پر ہٹانے کا حکم بھی دے سکتا البتہ متواتر طور پر،اسکول کے 10 دنوں سے زیادہ نہیں، جب تک کہ اسے ہٹائے/برطرف کیے جانے سے تعیناتی (پلیسمنٹ) کی تبدیلی کا اطلاق نہ ہوتا ہو (تعریف کے لیے تادیبی برطرفی کی وجہ سے تعیناتی (پلیسمنٹ) کی تبدیلی کی ہیڈنگ ملاحظہ فرمائیں)۔

ایک بار جب کسی معذور بچے کو اسی تعلیمی سال میں کل 10 اسکول دنوں کے لیے اس کی موجودہ تعیناتی سے برطرف کر دیا جائے تو، اسکول ڈسٹرکٹ کو، اس تعلیمی سال میں برطرفی کے بعد کے دنوں کے دوران، خدمات کی سب ہیڈنگ کے ذیل میں درکار کردہ حد تک خدمات فراہم کرنا ہوں گی۔

اضافی اتھارٹی

اگر وہ طرز عمل جس سے طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی وہ بچے کی معذوری کا مظہرنہیں تھا (سب ہیڈنگ مظاہرے کا تعین دیکھیں) نیز تعیناتی کی تادیبی برطرفی متواتر 10 اسکول دنوں سے زیادہ ہوجائے تو، اسکول کا عملہ معذوری والے بچے پر اسی طرح اور اسی مدت کے لیے تادیبی طریقہ کار کا اطلاق کر سکتا جیسا کہ یہ معذور بچوں پر لاگو ہوتا ، سوائے اس کے کہ اسکول کیلئے اس بچے کو خدمات فراہم کرنا ضروری جیسا کہ خدمات کے ذیل میں بیان کیا گیا - بچے کی IEP ٹیم ایسی خدمات کے لیے متبادل عبوری تعلیمی ترتیب کا تعین کرتی -

خدمات

اسکول ڈسٹرکٹ کو صرف اس معذوری والے بچے کو خدمات فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی جسے اس تعلیمی سال میں 10 اسکول دنوں یا اس سے کم کے لیے ان کی موجودہ تعیناتی سے ہٹا دیا گیا ہو، اگر یہ کسی معذور بچے کو خدمات فراہم کرتا جیسے اسی طرح ہٹا دیا گیا - وہ خدمات جو اس معذوری والے بچے کو لازماً فراہم کی جانی چاہئیں جسے بچے کی موجودہ تعیناتی سے ہٹا دیا گیا وہ ایک عبوری متبادل تعلیمی ترتیب میں فراہم کی جا سکتی ہیں۔

معذوری کا شکار وہ بچہ جسے 10 سے زائد اسکول دنوں کے لیے بچے کی موجودہ تعیناتی سے ہٹا دیا گیا اور یہ رویہ بچے کی معذوری کا مظہر نہیں (سب ہیڈنگ، مظاہرے کا تعین دیکھیں) یا جسے خاص حالات میں ہٹا دیا گیا (سب ہیڈنگ، خصوصی حالات دیکھیں) کیلئے ضروری :

1. تعلیمی خدمات کا حصول جاری رکھے (اسے مفت مناسب عوامی تعلیم دستیاب ہو)، تاکہ بچے کو عام تعلیمی نصاب میں شرکت جاری رکھنے کے قابل بنایا جا سکے، اگرچہ ایک اور ترتیب میں (جو کہ ایک عبوری متبادل تعلیمی ترتیب ہو سکتی) تاکہ بچہ اپنے IEP میں متعین اہداف کو پورا کرنے کی طرف پیش رفت کرسکے؛ اور

2. جیسا کہ مناسب ہو، ایک فعال رویے کی تشخیص، اور رویے سے متعلق مداخلت کی خدمات اور ترمیمات حاصل کرے، جو کہ رویے کی خلاف ورزی کو دور کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں تاکہ دوبارہ ایسا نہ ہو۔

کسی معذور بچے کو ایک ہی تعلیمی سال میں 10 اسکول دنوں کے لیے اس کی موجودہ تعیناتی سے برطرف (ہٹائے) جانے کے بعد، اور اگر موجودہ برطرفی لگاتار 10 اسکول دنوں یا اس سے کم کے لیے ہو اور اگر یہ برطرفی تعیناتی (پلیسمنٹ) کی تبدیلی نہیں (ذیل میں تعریف دیکھیں)، توپھر اسکول کے اہلکار، بچے کے اساتذہ میں سے کم از کم ایک کے ساتھ مشاورت سے، اس حد تک تعین کرتے ہیں کہ بچے کو عام تعلیمی نصاب میں شرکت جاری رکھنے کے قابل بنانے کے لیے کس حد تک خدمات کی ضرورت ، اگرچہ ایک اور ترتیب میں، اور تاکہ بچہ اپنے IEP میں متعین اہداف کو پورا کرنے کی طرف پیش رفت کرسکے؛

اگر برطرفی تعیناتی کی تبدیلی (دیکھیں ہیڈنگ، تادیبی برطرفی کی وجہ سے تعیناتی (پلیسمنٹ) کی تبدیلی)، تو بچے کی IEP ٹیم مناسب خدمات کا تعین کرتی تاکہ بچے کو عام تعلیمی نصاب میں شرکت جاری رکھنے کے قابل بنایا جا سکے، اگرچہ ایک اور ترتیب میں (جو کہ ایک عبوری متبادل تعلیمی ترتیب ہو سکتی) تاکہ بچہ اپنے IEP میں متعین اہداف کو پورا کرنے کی طرف پیش رفت کرسکے۔

مظاہرے کا تعین

طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی وجہ سے کسی معذور بچے کی جگہ تبدیل کرنے کے فیصلے کے 10 اسکول دنوں کے اندر (ما سوائے اس برطرفی کے جو کہ لگاتار 10 یا اس سے کم اسکول کے دنوں کے لیے اور جگہ کی تبدیلی نہیں)، اسکول ڈسٹرکٹ، آپ، اور IEP ٹیم کے دیگر متعلقہ اراکین (جیسا کہ آپ اور اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے متعین کیے گئے ہیں) کو طالب علم کی فائل میں موجود تمام متعلقہ معلومات کا جائزہ لینا چاہیے، بشمول بچے کا IEP، کسی بھی استاد کے مشاہدات، اور آپ کی طرف سے فراہم کردہ کوئی متعلقہ معلومات اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ:

1. اگر زیر بحث طرز عمل بچے کی معذوری کی وجہ سے تھا، یا اس کا اس سے، براہ راست اور مضبوط تعلق تھا؛ یا

2. اگر زیر بحث رویہ اسکول ڈسٹرکٹ کا بچے کے IEP کو لاگو کرنے میں ناکامی کا براہ راست نتیجہ تھا۔

اگر اسکول ڈسٹرکٹ، آپ، اور بچے کی IEP ٹیم کے دیگر متعلقہ اراکین اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ ان شرائط میں سے کسی ایک کو پورا کیا گیا تھا، تو ایسے رویے کو بچے کی معذوری کا مظہر ہونے کے طور پر لیا جانا چاہیے۔

اگر اسکول ڈسٹرکٹ، آپ، اور بچے کی IEP ٹیم کے دیگر متعلقہ اراکین اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ زیر بحث طرز عمل اسکول ڈسٹرکٹ کا IEP کو لاگو کرنے میں ناکامی کا براہ راست نتیجہ تھا، تو اسکول ڈسٹرکٹ کو ان کوتاہیوں کو دور کرنے کے لیے فوری کارروائی کرنی چاہیے۔

اس بات کا تعین کرنا کہ یہ سلوک بچے کی معذوری کا مظہر تھا

اگر اسکول ڈسٹرکٹ، آپ، اور IEP ٹیم کے دیگر متعلقہ اراکین اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ یہ طرزعمل بچے کی معذوری کا مظہر تھا، تو IEP ٹیم کو یا تو:

1. چاہییے کہ رویے کی ایک فعال تشخیص انجام دیں، جب تک کہ اسکول ڈسٹرکٹ نے اس رویے سے پہلے ایک فعال رویے کا جائزہ نہ لیا ہو کہ جس کے نتیجے میں تعیناتی کی تبدیلی واقع ہوئی ، نیز یہ کہ بچے کے لیے رویے سے متعلق مداخلت کا منصوبہ لاگو کریں؛ یا
2. اگر رویے کی مداخلت کا منصوبہ پہلے ہی تیار کیا جا چکا ، تو رویے کی مداخلت کے منصوبے کا جائزہ لیں، اور ایسے رویے سے نمٹنے کے لیے، جیسا کہ ضروری ہو، اس میں ترمیم کریں۔

ماسوائے جیسا کہ سب ہیڈنگ خصوصی حالات کے ذیل میں بیان کیا گیا ، اسکول ڈسٹرکٹ کو آپ کے بچے کو اس جگہ پر لازماً واپس تعینات کرنا چاہیے جہاں سے آپ کے بچے کی برطرفی کی گئی تھی، جب تک کہ آپ اور ڈسٹرکٹ رویے کی مداخلت کے منصوبے میں ترمیم کے حصے کے طور پر تعیناتی کی تبدیلی پر رضامند نہ ہوجائیں۔

خاص حالات

خواہ یہ رویہ آپ کے بچے کی معذوری کا مظہر تھا یا نہیں، اسکول کا عملہ کسی طالب علم کو 45 اسکول دنوں تک (بچے کی IEP ٹیم کے ذریعے متعین کردہ) عبوری متبادل تعلیمی ترتیب میں ہٹا سکتا ، اگر آپ کا بچہ:

1. اسکول میں ہتھیار لے جاتا (ذیل میں تعریف دیکھیں) یا اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا SEA یا اسکول ڈسٹرکٹ کے دائرہ اختیار میں اسکول کی تقریب میں ہتھیار اپنے پاس رکھتا ؛
2. اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا SEA یا اسکول ڈسٹرکٹ کے دائرہ اختیار کے تحت اسکول کی کسی تقریب میں جانتے بوجھتے ہوئے غیر قانونی منشیات (ذیل میں تعریف دیکھیں) ہمراہ رکھتا یا استعمال کرتا یا کسی کنٹرول شدہ مادے (ذیل میں تعریف دیکھیں) کی فروخت یا فروخت کی درخواست کرتا ؛ یا
3. اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا SEA یا اسکول ڈسٹرکٹ کے دائرہ اختیار کے تحت اسکول کی کسی تقریب میں کسی دوسرے شخص کو شدید جسمانی چوٹ (ذیل میں تعریف دیکھیں) پہنچاتا ۔

تعریفیں

کنٹرول شدہ مادہ سے مراد ایک منشیات یا دیگر مادہ جس کی نشاندہی کنٹرولڈ مادوں کے ایکٹ (21 U.S.C. 812(c)) کے سیکشن 202(c) میں شیڈول I, II, III, IV, یا V کے تحت کی گئی ۔

غیر قانونی منشیات کا مطلب ایک کنٹرول شدہ مادہ؛ لیکن اس میں کوئی ایسا کنٹرول شدہ مادہ شامل نہیں جو قانونی طور پر کسی لائسنس یافتہ ہیلتھ کیئر پروفیشنل کی نگرانی میں پاس رکھا گیا یا استعمال کیا جاتا ہو یا جو اس ایکٹ کے تحت یا وفاقی قانون کی کسی دوسری شق کے تحت قانونی طور پر کسی دوسرے اتھارٹی کے پاس یا اسکے استعمال میں ہو۔

سنگین جسمانی چوٹ کا مطلب، ریاست ہائے متحدہ کے عنوان 18 کے سیکشن 1365 کے ذیلی سیکشن (h) کے پیراگراف کے تحت (3) ''سنگین جسمانی چوٹ'' کی اصطلاح ۔

ہتھیار کا مطلب ریاست ہائے متحدہ کے عنوان 18 کے سیکشن 930 کے پہلے ذیلی سیکشن (g) کے پیراگراف (2) کے تحت ''خطرناک ہتھیار'' کی اصطلاح ۔

نوٹیفیکیشن

جس تاریخ کو برطرفی (ہٹائے جانے) کا فیصلہ کیا جاتا ہے جو کہ طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہونے کی وجہ سے آپ کے بچے کی تعیناتی کی تبدیلی ہے، تو اسکول ڈسٹرکٹ کیلئے ضروری ہے کہ آپ کو اس فیصلے کے بارے میں مطلع کرے، اور آپ کو پروسیجرل سیف گارڈ نوٹس فراہم کرے۔

تادیبی برطرفی کی وجہ سے تعیناتی (پلیسمنٹ) کی تبدیلی

آپ کے معذوری کے حامل بچے کی اسکی موجودہ تعلیمی تعیناتی سے تبدیلی
تعیناتی کی تبدیلی ہے اگر:

1. برطرفی کا عمل لگاتار 10 اسکول دنوں سے زیادہ کے لیے ہوتا ہے؛ یا
2. آپ کے بچے کو برطرفی کی ایک سیریز کا نشانہ بنایا گیا ہے جو ایک نمونہ تشکیل دیتا ہے کیونکہ:
   a. ایک تعلیمی سال میں کل 10 اسکول دنوں سے زیادہ برطرفی کی سیریز(سلسلہ)؛
   b. بچے کا رویہ کافی حد تک گذشتہ واقعات میں (کسی) بچے کے رویے سے ملتا جلتا ہے جس کے نتیجے میں برطرفی کا سلسلہ شروع ہوا تھا؛
   c. اس طرح کے اضافی عوامل میں سے جیسا کہ ہر برطرفی کی طوالت، آپ کے بچے کی برطرفی کا کل دورانیہ، اور برطرفی کی ایک دوسرے سے مماثل ہونے کی حالت ۔

آیا برطرفی کا روائتی طریقہ جو تعیناتی کی تبدیلی کو تشکیل دیتا ہے، اس کا تعین سکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے کیس بہ کیس (علیحدہ علیحدہ کیس) کی بنیاد پر کیا گیا ہے اور، اگر چیلنج کر دیا گیا ہے، تو باضابطہ کاروائی اورعدالتی اقدام کے ذریعے جائزہ لیا جائے گا۔

ترتیب کا تعین

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی ٹیم برطرفی کے لیے عبوری متبادل تعلیمی ترتیب کا تعین کرتی ہے جو کہ سب ہیڈنگاضافی اتھارٹی اور خصوصی حالات کے تحت پلیسمنٹ کی تبدیلیاں ہیں اور برطرفیاں ہیں۔

اپیل

جنرل

اگر آپ اس سے متفق نہیں ہیں تو آپ باضابطہ کاروائی کی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں (ہیڈنگ باضابطہ کاروائی کی شکایت کا پروسیجر دیکھیں)

1. نظم و ضبط کی ان شرائط کے تحت تعیناتی سے متعلق کوئی بھی فیصلہ؛ یا
2. مظاہرے کا تعین جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

اگر اسے یقین ہے کہ بچے کی موجودہ تعیناتی کو برقرار رکھنے کے نتیجے میں آپ کے بچے یا دوسروں کو چوٹ پہنچنے کا امکان ہے تو اسکول ڈسٹرکٹ ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت (اوپر دیکھیں) کی درخواست کر سکتا ہے ۔

سماعت کے افسر کا اختیار

ایک سماعت کرنے والا افسر جو سب ہیڈنگ غیر جانبدارانہ سماعت کا افسر کے تحت بیان کردہ تقاضوں پر پورا اترتا ہے، کو باضابطہ کاروائی کی سماعت کرنی چاہیے اور فیصلہ کرنا چاہیے۔ سماعت کرنے والا افسر یہ کر سکتا ہے:

1. آپکے معذور بچے کو اس تعیناتی پر واپس لوٹائے جہاں سے آپ کے بچے کو برطرف کیا گیا تھا اگر سماعت کرنے والا افسر اس بات کا تعین کرتا ہے کہ برطرفی سکول کے عملہ کی اتھارٹی کی ہیڈنگ کے ذیل میں بیان کردہ تقاضوں کی خلاف ورزی ہے، یا یہ کہ آپ کے بچے کا برتاؤ بچے کی معذوری کا مظہر تھا؛ یا

2. اگر سماعت کرنے والا افسر یہ طے کرتا ہے کہ آپ کے بچے کی موجودہ تعیناتی کو برقرار رکھنے کے نتیجے میں آپ کے بچے یا دیگر بچوں کو چوٹ پہنچنے کا کافی حد تک امکان موجود ہے تو ایک مناسب عبوری متبادل تعلیمی ترتیب جو 45 اسکول دنوں سے زیادہ نہ ہو، کیلئے آپکے معذوری کے حامل بچے کی جگہ کا تعیناتی کا حکم دے۔

سماعت کے یہ پروسیجرز دہرائے جا سکتے ہیں، اگر اسکول ڈسٹرکٹ کو یقین ہو کہ آپ کے بچے کو اصل تعیناتی پر واپس لانے سے آپ کے بچے یا دوسروں کو چوٹ پہنچنے کا بقدر کافی امکان موجود ہے۔

جب بھی آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ اس طرح کی سماعت کی درخواست کرنے کے لیے باضابطہ کارروائی کی شکایت درج کراتے ہیں، تو ایک ایسی سماعت ہونی چاہیے جوباضابطہ کاروائی کی شکایت کے پروسیجرز اور باضابطہ کاروائی کی شکایات پر سماعت کے عنوانات کے تحت بیان کردہ تقاضوں کو پورا کرتی ہو، ماسوائے ذیل کے:

1. SEA یا اسکول ڈسٹرکٹ کو ایک مستعد (تیزرفتار) باضابطہ کاروائی کی سماعت کا بندوبست کرنا چاہیے، جسے لازماً سماعت کی درخواست کی تاریخ کے <u>20</u> اسکول دنوں کے اندر انجام پانا چاہیے اوراس کا نتیجہ سماعت کے بعد <u>10</u> اسکول دنوں کے اندرآ جانا چاہیے۔

2. جب تک کہ آپ اوراسکول ڈسٹرکٹ میٹنگ کو چھوڑنے کے لیے تحریری طور پر متفق نہ ہوں، یا ثالثی کے استعمال پر رضامند نہ ہوجائیں، باضابطہ کارروائی کی شکایت کا نوٹس موصول ہونے کے <u>سات</u> کیلنڈر دنوں کے اندر تصفیے کا اجلاس لازماً ہو جانا چاہیے۔ سماعت اس وقت تک جاری رہ سکتی ہے جب تک کہ باضابطہ کارروائی کی شکایت وصول ہونے کے <u>15</u> کیلنڈر دنوں کے اندر یہ معاملہ فریقین کے باہمی اطمینان سے حل نہ ہو جائے۔

آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ فیصلے کے خلاف مستعد کارروائی کی سماعت میں اسی طرح اپیل کر سکتے ہیں جس طرح دیگر باضابطہ کاروائی کی سماعتوں میں فیصلوں کے لیے کرتے ہیں (اپیل کی ہیڈنگ دیکھیں)۔

دوران اپیل تعیناتی

جب، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، آپ یا اسکول ڈسٹرکٹ تادیبی معاملات سے متعلق ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت درج کراتے ہیں، تو(جب تک کہ آپ اور ODE یا اسکول ڈسٹرکٹ کسی دوسری صورت پر متفق نہ ہوجائیں) سماعت کے افسر کے فیصلے تک یا برطرفی کی مدت ختم ہونے تک جو بھی پہلے ہو، آپ کے بچے کو عبوری متبادل تعلیمی ترتیب میں رہنا چاہیے، جیسا کہ اسکول کے عملہ کی اتھارٹی کے عنوان کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

ان بچوں کے لیے تحفظ جو ابھی تک خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہل نہیں ہیں

جنرل

اگر آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہل قرار نہیں دیا گیا ہے اور وہ طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے،لیکن اسکول ڈسٹرکٹ کو اس رویے کا پہلے سے علم (جیسا ذیل میں طے کیا گیا ہے) تھا کہ جس کے باعث تادیبی کارروائی عمل میں آئی ہے، کہ بچہ معذور بچہ تھا، تو آپ کا بچہ اس نوٹس میں بیان کردہ کسی بھی تحفظات پر زور دے سکتا ہے۔

تادیبی معاملات کے لیے علم کی بنیاد

یہ سمجھا جائیگا کہ اسکول کے ڈسٹرکٹ کوعلم ہے کہ آپ کا بچہ معذوری کا شکار بچہ ہے اگر، اس رویے سے پہلے کہ جس رویے کے نتیجے میں تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے:

1. آپ نے مناسب تعلیمی ایجنسی کے نگران یا انتظامی اہلکاروں سے تحریری طور پراس تشویش کا اظہار کیا ہوا ہو کہ آپ کے بچے کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے؛
2. آپ نے IDEA کے حصہ B کے تحت خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی اہلیت سے متعلق تشخیص کی درخواست کی ہوئی ہے؛ یا
3. آپ کے بچے کے استاد یا اسکول ڈسٹرکٹ کے دیگر اہلکاروں نے آپ کے بچے کے کی طرف سے روا رکھے جانے والے طرز عمل (رویے) کے بارے میں مخصوص خدشات کا اسکول ڈسٹرکٹ کے خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر یا اسکول ڈسٹرکٹ کے دوسرے نگران عملے سے براہِ راست اظہار کیا ہوا ہو۔

رعایت

اسکول ڈسٹرکٹ کو آگاہ نہیں سمجھا جائے گا اگر:

1. آپ نے بچے کی ایک تشخیص کی اجازت نہیں دی ہے یا خصوصی تعلیمی خدمات سے انکار کیا ہوا ہے؛ یا
2. آپ کے بچے کی تشخیص کی گئی ہے اور IDEA کے حصہ B کے تحت معذوری کا شکار بچہ نہ ہونے کا تعین کیا گیا ہے۔

وہ شرائط جو معلوم نہ ہونے کی بنیاد پر لاگو ہوتی ہیں

اگر آپ کے بچے کے خلاف تادیبی اقدامات کرنے سے پہلے، اسکول ڈسٹرکٹ کو یہ علم نہیں ہے کہ آپ کا بچہ معذور بچہ ہے، جیسا کہ اوپر موجود سب ہیڈنگ تادیبی معاملات کے لیے علم کی بنیاد اور استثناء کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے، آپ کے بچے کے خلاف ایسی تادیبی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے جیسی معذوری کے بغیر ان بچوں پر لاگو ہوتی ہے جو ایک جیسے رویے کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

تاہم، اگر اس مدت کے دوران آپ کے بچے کی تشخیص کے لیے درخواست کی جاتی ہے کہ جس مدت میں آپ کے بچے کے خلاف تادیبی اقدامات عمل میں لائے جاتے ہیں، تو تشخیص کو لازماً مستعد (تیزرفتار) طریقے سے کیا جانا چاہیے۔

تشخیص مکمل ہوجانے تک، آپ کا بچہ اسکول حکام کی طرف سے طے شدہ تعلیمی تعیناتی میں رہتا ہے، جس میں تعلیمی خدمات کے بغیر معطلی یا اخراج شامل ہوسکتا ہے۔

اگر بچے تعین بطور معذور بچہ کیا جاتا ہے، تو اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے کی جانے والی تشخیص سے ملنے والی معلومات اور آپ کی فراہم کردہ معلومات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اسکول ڈسٹرکٹ کو IDEA کے حصہ B بشمول اوپر بیان کردہ تادیبی تقاضوںکے مطابق خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کرنا ضروری ہے۔

IDEA کا حصہ B یہ نہیں کرتا :

1. کسی ایجنسی کو معذور بچے کی طرف سے کیے گئے جرم کی مناسب حکام کو اطلاع دینے سے روکنا؛ یا
2. ریاستی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور عدالتی حکام کو کسی معذور بچے کی طرف سے کیے گئے جرائم پر، وفاقی اور ریاستی قانون کے اطلاق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو بروئے کار لانے سے روکنا۔

ریکارڈ کی ترسیل کا عمل

اگر اسکول ڈسٹرکٹ کسی معذور بچے کی طرف سے کیے گئے جرم کی اطلاع دیتا ، تو اسکول ڈسٹرکٹ:

1. لازماً اس بات کو یقینی بنائے کہ بچے کی خصوصی تعلیم اور تادیبی ریکارڈ کی کاپیاں ان حکام کے غور کے لیے ترسیل (منتقل) کرے کہ جن حکام کو ایجنسی جرم کی اطلاع دیتی ؛ اور
2. بچے کی خصوصی تعلیم اور تادیبی ریکارڈ کی کاپیاں صرف
فیملی ایجوکیشنل رائٹس اینڈ پرائیویسی ایکٹ (FERPA) کی طرف سے اجازت کی حد تک منتقل کی جا سکتی ہیں۔

جنرل

اگر اسکول ڈسٹرکٹ آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) فراہم کرتا ہے اور آپ بچے کو نجی اسکول یا سہولت میں رکھنے کا انتخاب کرتے ہیں تو IDEA کا حصہ B کسی پرائیویٹ اسکول یا سہولت میں آپ کے بچے کی تعلیم کے اخراجات بشمول خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ادائیگی کا تقاضا نہیں کرتا ہے۔ تاہم، اسکول ڈسٹرکٹ کوآپ کے بچے کو اس آبادی میں شامل کرنا چاہیے جہاں پرائیویٹ اسکول واقع ہے جن کی ضروریات کو حصہ B کی دفعات کے تحت ان بچوں کے حوالے سے پورا کیا گیا ہے جنہیں ان کے والدین نے 300.131 §§ 34 CFR سے 300.144 کے تحت نجی اسکول میں رکھا ہوا ہے۔

پرائیویٹ اسکول کی تعیناتی کے لیے معاوضہ

اگر آپ کے بچے نے پہلے کسی اسکول ڈسٹرکٹ کی اتھارٹی کے تحت خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کی ہوئی ہیں، اور آپ اسکول ڈسٹرکٹ، عدالت یا سماعت کے کسی افسر کی رضامندی یا ریفرل کے بغیر اپنے بچے کو نجی پری اسکول، ایلیمنٹری اسکول، یا سیکنڈری اسکول میں داخل کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ تو اگرعدالت یا سماعت کے افسر کو معلوم ہوتا ہے کہ ایجنسی نے اس اندراج سے پہلے بروقت آپ کے بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) فراہم نہیں کی تھی اور یہ کہ نجی تعیناتی کا تعین مناسب ہے تو سماعت کرنے والا افسر ایجنسی سے آپ کو اس اندراج کی لاگت کی ادائیگی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ ایک سماعت کرنے والا افسر یا عدالت آپ کی تعیناتی کو مناسب سمجھ سکتا ہے، یہاں تک کہ اگر تعیناتی ان ریاستی معیارات پر پورا نہ بھی اترتی ہو جو SEA اور اسکول کے اضلاع کی طرف سے فراہم کردہ تعلیم پر لاگو ہوتے ہیں۔

واپسی کی ادائیگی پر پابندی

متذکرہ بالا پیراگراف میں بیان کردہ واپسی کی ادائیگی کی لاگت کو کم یا مسترد کیا جا سکتا ہے:

1. اگر: (a) سب سے حالیہ انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) میٹنگ میں جس میں آپ نے اپنے بچے کو پبلک اسکول سے نکالنے سے پہلے شرکت کی تھی، آپ نے IEP ٹیم کو آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے آپکے بچے کو FAPE فراہم کرنے کیلئے تجویز کردہ تعیناتی کو مسترد کرنے بشمول آپ کے خدشات اور آپ کے بچے کے سرکاری خرچ پر نجی اسکول میں داخل کرنے کے ارادے سے مطلع نہیں کیا؛ یا (b) آپ کے بچے کو پبلک اسکول سے نکالنے سے کم از کم 10 کاروباری دن (بشمول کسی کاروباری دن پر ہونے والی تعطیلات) سے پہلے، آپ نے اس معلومات کا اسکول ڈسٹرکٹ کو تحریری نوٹس نہیں دیا؛
2. اگر، آپ کے بچے کو پبلک اسکول سے نکالنے سے پہلے، اسکول ڈسٹرکٹ نے آپ کے بچے کی تشخیص کرانے کے اپنے ارادے کے بارے میں آپکو پیشگی تحریری نوٹس فراہم کیا تھا (بشمول تشخیص کے مقصد کا بیان کہ جو مناسب اور معقول تھا)، لیکن آپ نے بچے کو تشخیص کے لیے حاضر نہ کیا ہوا ہو؛ یا
3. عدالت نے یہ فیصلہ کیا ہو کہ آپ کے اقدامات غیر معقول تھے۔ تاہم، واپسی

ادائیگی کی لاگت:

1. نوٹس فراہم کرنے میں ناکامی پر کم یا مسترد نہیں کی جائے گی اگر: (a) اسکول آپ کو نوٹس فراہم کرنے سے روکے؛ (b) آپ کو اوپر بیان کردہ نوٹس فراہم کرنے سے متعلق اپنی ذمہ داری کا نوٹس نہیں ملا تھا۔ یا (c) مندرجہ بالا تقاضوں کی تعمیل کے نتیجے میں آپ کے بچے کو جسمانی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو؛ اور

2. ہو سکتا ، عدالت یا سماعت کرنے والے افسر کی صوابدید پر، مطلوبہ نوٹس فراہم کرنے میں آپ کی ناکامی پر (لاگت میں) کمی یا انکار نہ کیا جائے اگر: (a) آپ پڑھے لکھے نہیں ہیں یا انگریزی میں لکھ نہیں سکتے؛ یا (b) مندرجہ بالا تقاضوں کی تعمیل کے نتیجے میں آپ کے بچے کو شدید جذباتی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔